لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیانامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 13, Issue No. 44 Tuesday 27 May, 2025 Price: 1 - Pages:4 | Morning Edition | جلدنمبر(۱۳) شمارہ نمبر(۴۴) ۲۷رمئی ۲۰۲۵ء بروز منگل قیمت:ایک روپیہ (صفحات:۴)

علی گڑھ میں گائے گوشت کے شبہ میں مسلم تاجروں پر ہجومی تشدد

کنٹینر کو آگ لگا دی گئی ☆ مولانا مدنی کا کارروائی اور فوری گرفتاری کا مطالبہ

علی گڑھ (ایجنسی):
علی گڑھ کے مضافاتی علاقے میں گائے کا گوشت لے جانے کے شبہ میں چار مسلمانوں پر وحشیانہ حملہ کا واقعہ پیش آیا، جس نے ریاست میں اقلیتوں کے تحفظ پر ایک بار پھر سنگین سوالات اٹھا دیے ہیں۔ یہ واقعہ اس وقت رونما ہوا جب سلیم خان اور ان کے بھتیجے عقیل ابراہیم اپنے دو دیگر ساتھی مزدوروں کے ہمراہ گوشت سے لدے کنٹینر کے ذریعے اترا ولی سے علی گڑھ کی ایک منڈی کی طرف جا رہے تھے۔ راستے میں مبینہ طور پر ہندوتوا تنظیموں سے وابستہ ایک ہجوم نے ان کی گاڑی کو روکا اور گائے کا گوشت لے جانے کا الزام لگا کر ان پر حملہ کر دیا۔ رپورٹ کے مطابق، حملہ آوروں نے دعویٰ کیا کہ کنٹینر میں ممنوعہ گوشت ہے اور متاثرین سے 50 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ انکار پر لوہے کی سلاخوں، لاٹھیوں اور مکوں سے چاروں افراد کو بری طرح زد و کوب کیا گیا۔ اس پرتشدد واقعے کو کئی افراد نے اپنے موبائل فون سے ویڈیو میں بھی قید کیا، جو بعد میں سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی۔

حملے کے دوران ہجوم نے متاثرین کی ایک نہ سنی، اگرچہ انہوں نے مکمل دستاویزات اور گوشت کے قانونی ہونے کے ثبوت دکھائے۔ متاثرین ایک میٹ فیکٹری سے بھینس کا گوشت لے جا رہے تھے، جس کے لیے سلاٹر ہاؤس کا درست گیٹ پاس بھی ان کے پاس تھا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ (دیہی) امرت جین کے مطابق، گوشت کو جانچ کے لیے لیبارٹری میں بھیجا جا چکا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، شرپسندوں نے صرف حملہ کرنے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ کنٹینر کو بھی آگ کے حوالے کر دیا۔ شدید زخمی ہونے والے چاروں افراد کو بعد میں اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ پولیس نے ہردواگنج تھانے میں متاثرین کے اہل خانہ کی شکایت پر مقدمہ درج کر لیا ہے۔ ایف آئی آر میں 13 افراد کو نامزد کیا گیا ہے جبکہ مزید 20 سے 25 افراد کو نامعلوم کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ پولیس نے بی این ایس 308 سمیت متعدد دفعات کے تحت کارروائی کا آغاز کیا ہے۔ ویڈیو شواہد اور گواہوں کی مدد سے حملہ آوروں کی شناخت کی جا رہی ہے۔ بجرنگ دل کے مقامی لیڈروں نے واقعے کے دفاع میں یہ دعویٰ کیا ہے کہ اسی کنٹینر سے پہلے بھی مبینہ طور پر غیر قانونی گوشت کی ترسیل کی گئی تھی، تاہم پولیس کا کہنا ہے کہ دو ہفتے قبل بھی اسی کنٹینر سے متعلق معاملے میں گوشت کے نمونے لیب ٹیسٹ میں قانونی قرار دیے گئے تھے۔

جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے علی گڑھ میں چار مسلم تاجروں پر بھیڑ کے ذریعہ کیے گئے بہیمانہ حملے کو انسانیت سوز اور ملک کے لیے شرمناک عمل قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گائے گوشت کے شبہ میں مسلم نوجوانوں کو مارنا ملک کے امن و قانون کے لیے ایک سنگین خطرے کی علامت ہے۔ اس سلسلے کے واقعات لگاتار رونما رہے ہیں، لوگوں کی جانیں جا رہی ہیں لیکن سخت قانون اور اعلیٰ عدالت کی ہدایات کے باوجود گئو رکشک گروپ بے خوف ہو کر لوگوں کی جان کے درپے ہے اور ان کی پشت پناہی کی جاتی ہے۔

مولانا مدنی نے کہا کہ حکومتوں کو واضح اعلان کرنا چاہیے کہ اس طرح کی حرکت کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کی جا سکتی اور ملک میں قانون کے دائرے سے باہر کوئی بھی گروہ اس طرح کا خود ساختہ انصاف کرنے کا مجاز بھی نہیں ہے، نیز سپریم کورٹ نے جو ہدایات دی ہیں، ان پر عمل درآمد کو یقینی بنانا چاہیے۔ مولانا مدنی نے سرکار سے مطالبہ کیا کہ اس پورے واقعہ کی غیر جانب دارانہ، فوری اور موثر تفتیش کی جائے۔ تمام حملہ آوروں کو فی الفور گرفتار کر کے انسداد ماب لنچنگ و دیگر سخت دفعات کے تحت کارروائی کی جائے۔ زخمی نوجوانوں کے مکمل علاج، تحفظ اور معقول معاوضے کا انتظام کیا جائے۔ واضح رہے کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی جمعیۃ علماء شہر علی گڑھ کے صدر مفتی اکبر قاسمی کی قیادت میں ایک وفد جے این ایم سی اسپتال پہنچا اور متاثرہ نوجوانوں کے اہل خانہ سے ملاقات کر کے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اس سلسلے میں جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی کو جمعیۃ علماء علی گڑھ نے ایک رپورٹ بھی ارسال کی ہے، جس کے مطابق جمعیۃ علماء کے نمائندے اعلیٰ افسران سے لگاتار رابطے میں تاکہ سبھی شرپسندوں کی گرفتاری کو یقینی بنایا جائے۔

13 نامزد ملزمان میں سے پولیس نے 3 کو کیا گرفتار، دیگر کی تلاش جاری

لکھنؤ (ایجنسی) اتر پردیش کے علی گڑھ میں پیش آئے موب لنچنگ واقعہ میں پولیس نے کارروائی شروع کر دی ہے۔ ہندوتوا تنظیم سے منسلک 25-20 نامعلوم اور 13 نامزد افراد کے خلاف سخت دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ ان ملزمان پر قتل کی کوشش، ڈکیتی اور وصولی جیسے سنگین دفعات لگائے گئے ہیں۔ ان میں سے 3 نامزد ملزمان وجے گپتا، وجے بجرنگی اور لوکش کو گرفتار بھی کر لیا گیا ہے۔ اب پولیس دیگر ملزمان کی تلاش میں مصروف ہے۔ علی گڑھ کے الہداد پور میں 25 مئی کو خود کو 'گئو رکشک' کہنے والے ہندو وادی تنظیم کے افراد نے قدیم، علی اور ارباز سمیت 4 نوجوانوں کو بے رحمی سے زد و کوب کیا تھا، ساتھ ہی ان کے ٹرک کو بھی آگ کے حوالے کر دیا تھا۔ نام نہاد گئو رکشکوں کا الزام تھا کہ نوجوان اپنی گاڑی میں ممنوعہ گوشت لے کر جا رہے تھے۔ واضح ہو کہ اگر پولیس فورس تاخیر سے پہنچتی تو خون سے شرابور متاثرین کی جان بھی جا سکتی تھی۔ نام نہاد گئو رکشکوں نے زخمی نوجوانوں کو جائے وقوعہ سے پولیس کو لے جانے سے روکنے کی کوشش بھی کی، حالانکہ پولیس اہلکاروں نے ایمبولنس کا بہانہ بنا کر زخمیوں کو کسی طرح سے دوسری گاڑی سے نکال کر اسپتال پہنچایا۔ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ موب لنچنگ کے شکار نوجوان گوشت کے کاروباری تھے اور ان کے پاس درست لائسنس بھی تھا۔ وہ 'التبارک میٹ فیکٹری' سے گوشت لے کر آ رہے تھے۔ ان کے پاس سے فیکٹری کی رسید بھی ملی ہے۔ تحقیقات میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ان نوجوانوں پر حملہ اچانک نہیں ہوا تھا۔ اس حملہ کی پہلے سے سازش رچی جا رہی تھی۔ 50 ہزار روپے وصولی کے لیے گوشت لے جا رہی گاڑی پر حملہ کیا گیا تھا، اس سے قبل اس گاڑی کا پیچھا بھی کیا گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ 25 مئی کو علی گڑھ پولیس کو الہداد پور اسٹیڈیم کے پاس ہنگامہ آرائی کی اطلاع ملی تھی۔ جب جائے وقوعہ پر فورس پہنچی تو دیکھا کہ مشتعل ہجوم نے 4 نوجوانوں کو گھیر رکھا ہے۔ ان میں شدید طور پر زخمی 3 نوجوان ایک پلاٹ کی دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے اور چوتھا پی آر وی گاڑی کے پاس پڑا تھا۔ جائے وقوعہ پر موجود پی آر وی کے سپاہی کسی طرح زخمی نوجوانوں کو مشتعل ہجوم سے بچانے کی کوشش کر رہے تھے۔

سندور مٹانے والے دہشت گردوں کو ہم نے مٹی میں ملا دیا

بڑودہ۔ داہود کے بعد بھج میں پی ایم مودی کا روڈ شو، 52 ہزار کروڑ کے منصوبوں کا سنگ بنیاد

نئی دہلی (ایجنسی)
وزیر اعظم مودی نے سوموار کو گجرات کے داہود میں آپریشن سندور کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردوں نے 140 کروڑ ہندوستانیوں کو چیلنج کیا تھا۔ ہم نے بھی دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو مٹی میں ملا دیا۔ مودی نے کہا کہ آپ بتائیں ایسے حالات میں کیا مودی خاموش بیٹھ سکتا تھا۔ جب کوئی ہماری بہنوں کے سندور کو مٹائے گا، تو اس کا بھی مٹنا طے ہو جاتا ہے۔ دہشت پھیلانے والوں نے خواب میں بھی نہیں سوچا ہوگا کہ مودی سے مقابلہ کرنا کتنا مشکل ہوتا ہے۔ پی ایم نے کہا کہ ساتھیوں جنہیں کوئی نہیں پوچھتا انہیں مودی پوچھتا ہے۔ آدی واسی سماج کے لوگ پیچھے رہ گئے ہیں۔ اس میں بھی پیچھے رہنے والے لوگوں کی فکر میں کرتا ہوں۔ میں نے ان کیلئے بھی منصوبے بنائے۔ لاکھوں آدی واسی بھائی بہنوں کو اس کا فائدہ مل رہا ہے۔ میں یہاں روزگار کے موقع فراہم کرانے کیلئے کام کر رہا ہوں۔ عام انتخاب سے پہلے مودی نے یہاں روڈ شو بھی کیا۔ وزیر اعظم نے بھج ایئر پورٹ سے پروگرام کے مقام تک ڈیڑھ کیلومیٹر لمبا روڈ شو کیا۔ روڈ میں قریب 10 ہزار خواتین نے ان کا استقبال کیا۔ پی ایم یہاں 52,000 کروڑ روپے کے 31 منصوبوں کا سنگ بنیاد اور ای۔ رسم اجرا بھی کریں۔ ان میں کھاوڑا رینوایبل انرجی پارک کی ٹرانسمیشن منصوبے، تاپی ضلع کا تھرمل پاور پلانٹ، کانڈلا پورٹ سے متعلق منصوبے اور سڑک، پانی، بجلی پروجیکٹ شامل ہیں۔ اس سے قبل آپریشن سندور کے بعد ریاست میں یہ ان کا پہلا دورہ ہے۔ وہ سوموار صبح سب سے پہلے بڑودہ پہنچے اور روڈ شو کیا۔ مودی نے کہا کہ آپریشن سندور فوجی کارروائی نہیں ہے۔ یہ ہم ہندوستانیوں کے ثقافت اور جذبات کا اظہار ہے۔ دہشت پھیلانے والوں نے خواب میں بھی نہیں سوچا ہوگا کہ مودی سے مقابلہ کرنا کتنا مشکل ہوتا ہے۔ بال بچوں کے سامنے والد کو گولی ماردی۔ آج بھی وہ تصویریں دیکھتے ہیں تو خون کھول جاتا ہے۔ یہ 140 کروڑ ہندوستانی کو چیلنج دی اس لئے مودی نے وہیں کیا، جس کیلئے ملک کے لوگوں نے آپ نے مجھے پرائم سرونٹ کی ذمہ داری سونپی۔ مودی نے اپنی تینوں افواج کو کھلی چھوٹ دی اور ہماری فوج نے وہ کر دکھایا جو دنیا نے گزشتہ کئی دہائیوں سے نہیں دیکھا تھا۔ ہم نے سرحد پار سے چل رہے دہشت گردی کے 9 سب سے بڑے ٹھکانوں کو ڈھونڈ نکالا۔ اور 22 تاریخ کو جو کھیل کھیلا گیا تھا، 6 تاریخ کی رات کو 22 منٹ میں ہم نے انہیں مٹی میں ملا دیا۔ جب پاکستانی فوج نے جوابی کارروائی کی تو ہماری فوج نے پاکستانی فوج کو دھول چٹا دیا۔ مودی نے کہا کہ ملک کی ترقی کیلئے جو کچھ بھی چاہئے، وہ ہم ہندوستان میں ہی بنائیں، یہ آج کے وقت کی مانگ ہے۔

ہندوستان آج رفتار سے مینوفیکچرنگ کی دنیا میں آگے بڑھ رہا ہے۔ ملک کی ضرورت کے سامان کی پروڈکشن ہو یا پھر دنیا کے مختلف ممالک میں ہمارے ملک کی بنی ہوئی چیزوں کا ایکسپورٹ لگاتار بڑھ رہا ہے۔ آسٹریلیا کی میٹرو کے کوچ گجرات میں بنے ہیں۔ میکسیکو، جرمنی، اسپین، اٹلی کی میٹرو کے کوچ ہندوستان میں بنے ہیں۔ زامبیا میں میڈ ان انڈیا ٹرین چل رہی ہے۔ میڈ ان انڈیا چیزیں غیر ممالک میں دیکھ کر ہمارا سینا فخر سے اونچا ہو رہا ہے۔ پی ایم نے نے کہا کہ داہود میں تین سال پہلے میں اس کا سنگ بنیاد کرنے آیا تھا لوگ کہتے تھے کہ انتخاب آیا تو افتتاح کرنے آ گئے، کچھ بننے والا نہیں ہے۔ لیکن آج یہاں پہلا الیکٹرک لوکوموٹیو انجن بن کر تیار ہو گیا ہے۔ میں نے کچھ دیر پہلے ہی ہری جھنڈی دکھائی ہے۔ مودی نے کہا کہ دنیا بھر کے ملکوں میں ہمارا ایکسپورٹ بڑھ رہا ہے۔ آج ہم کھلونوں سے لے کر فوجی ساز و سامان تک دنیا کے ملکوں میں برآمد کر رہے ہیں۔ آج ہندوستان ریل، میٹرو اور اس کیلئے ضروری ٹکنالوجی بناتا بھی ہے اور ایکسپورٹ بھی کرتا ہے۔

سعودی حکومت نے 73 سال بعد شراب پر عائد پابندی ہٹائی، اصول وضوابط کا رکھنا ہوگا خیال

ریاض (ایجنسی)
سعودی عرب میں سیر و سیاحت کے لیے جانے والوں کو اب شراب نوشی کی اجازت مل گئی ہے۔ سعودی حکومت نے ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے 73 سال بعد الکحل یعنی شراب پر عائد کردہ پابندی کو ہٹانے کا اعلان کر دیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس پابندی کو ختم کرنے کا مقصد اس اسلامی ملک میں سیاحت کو فروغ دینا ہے۔ ساتھ ہی 2030 میں ایکسپو اور 2034 میں فیفا عالمی کپ کو دھیان میں رکھتے ہوئے یہ فیصلہ لیا گیا ہے۔ حالانکہ شراب کی فروخت سعودی عرب میں فوری طور پر نہیں ہونے والی ہے، بلکہ اس کے لیے 2026 کا انتظار کرنا ہوگا۔ سعودی حکومت کے اس فیصلہ سے اسلامی تہذیب کے علمبرداروں میں ناراضگی ہوگی، لیکن شراب نوشی کرنے والوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ حالانکہ شراب کی فروخت پورے ملک میں جائز نہیں ہوگی، کیونکہ اس کے لیے کچھ اصول وضوابط طے کیے گئے ہیں جس کا خیال ہر کسی کو رکھنا ہوگا۔ بتایا جا رہا ہے کہ سعودی حکومت نے شراب کی فروخت پر سے پابندی تو ہٹائی ہے، لیکن یہ کچھ خاص علاقوں تک ہی محدود رہے گی۔ تقریباً 600 ایسے مقامات کا انتخاب کیا جائے گا جہاں شراب بیچنے کی اجازت دی جائے گی۔ ان میں سے بیشتر مقامات عالی شان ہوٹل، ریسورٹ اور سیاحوں کے لیے خاص طور سے ڈیزائن کیے گئے مقامات ہوں گے۔ دی گئی جانکاری کے مطابق شراب کی فروخت جن خاص مقامات پر ہوگی، ان میں نیوم، سندلاح جزیرہ اور ریڈ سی پروجیکٹ ہو سکتے ہیں۔ یہاں پر بھی ہر طرح کی شراب دستیاب نہیں ہوگی۔ ان مقامات پر بیئر، وائن اور سائیڈر موجود ہوں گے۔ ریپیٹ جیسے الکحل بیچنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ساتھ ہی حکومت گھروں، دکانوں یا عوامی مقامات پر شراب نوشی کی اجازت نہیں دے گی، اور کسی کو خود شراب بنانے کی بھی اجازت نہیں ملے گی۔ قابل ذکر ہے کہ سعودی عرب اپنی معیشت کو بڑھانے کے لیے ایک خاص منصوبہ پر کام کر رہا ہے۔ اس کا مقصد سیاحت، تفریح اور مہمان نوازی کو بڑھانا ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ سعودی حکومت کے ذریعہ کی جا رہی یہ تبدیلی ملازمت پیدا کرنے اور بیرون ممالک سے سرمایہ کاری لانے میں مدد کرے گی۔ بڑے ہوٹل چینس پہلے سے ہی اپنی پلاننگ کو ایڈجسٹ کر رہے ہیں۔ انھیں امید ہے کہ اصول بدلنے کے بعد زیادہ بیرون ملکی مہمان آئیں گے۔ نئی شراب پالیسی سعودی عرب کو زیادہ گلوبل ایونٹس اور سیاحت کو متوجہ کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔ اس درمیان حکومت نے شراب نوشی کی اجازت کا کسی بھی طرح غلط استعمال کرنے یا پھر اصول توڑنے پر جرمانہ لگانے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔

پندرہ سَو سالہ جشن عید میلاد کے موقع پر رضا اکیڈمی کی روحانی پیشکش

میلاد کونسل کی رکنیت کے ساتھ پہلے مرحلے میں ۱۰۰ خوش نصیبوں کو عمرہ پر بھیجنے کا منصوبہ

ممبئی (پریس ریلیز):
پندرہ سَو سالہ جشن عید میلاد کے موقع پر آل انڈیا میلاد کونسل اور رضا اکیڈمی نے روحانی پیشکش کی ہے۔ عاشقانِ رسول ?۱۵ ہزار روپے میں مدینہ منورہ میں حاضری کا شرف پا سکیں گے۔ اس کیلئے رضا اکیڈمی نے جامع منصوبہ روبہ عمل لایا۔ اس منصوبے کی اجرائی دفتر رضا اکیڈمی (کھڑک، ممبئی) میں ہوئی۔ اجرائی کے ساتھ ہی دو کوپن بھی خواہش مند کو دیئے گئے۔ اجراء کی تقریب میں مالیگاو?ں سے تشریف لائے ڈاکٹر رئیس احمد رضوی اور سلیم شہزاد رضوی کے ساتھ ممبئی سے محمد مصطفیٰ رضا امّن میاں نوری، ناظم رضوی شریک تھے۔

تفصیلات میں الحاج محمد سعید نوری نے بتایا کہ 'سیرتِ مصطفیٰ ﷺ' (تالیف: علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی علیہ الرحمہ) بہترین کتاب ہے۔ اس میں نبی اکرم ﷺ کی حیات مقدسہ سے متعلق معلومات جمع کی گئی ہیں۔ اس کا ہدیہ ۱۵ سو روپیہ طے ہوا ہے اور اس کتاب کے ساتھ ۱۵ سو روپے کا ایک ٹوکن دیا جا رہا ہے۔ کتاب مع ٹوکن لینے والوں کو میلاد کونسل کی رکنیت تفویض کی جا رہی ہے۔ ٹوکن کا تراشہ کتاب خریدار کو سنبھال کر رکھنا ہوگا۔ جتنی کتابیں خریدی جائیں گی اتنے ٹوکن بھی دئے جائیں گے۔ ۳۰ جولائی ۲۰۲۵ء تک کتاب خریدی جا سکتی ہے۔ تمام خریداروں کے ٹوکن کی قرعہ اندازی ہوگی۔ ۱۰۰ خوش نصیب افراد عمرہ کی سعادت پائیں گے۔ عمرہ پر روانگی کیلئے قرعہ اندازی کے ذریعے انتخاب ہوگا۔ جو منتخب ہوں گے وہ صرف پندرہ ہزار روپے ادا کر کے عمرہ کے سفر پر روانہ ہو سکیں گے۔

سعید نوری نے کہا کہ سیرتِ پاک کے مطالعے کی جانب عامتہ المسلمین کو راغب کرنے کیلئے رضا اکیڈمی نے پندرہ سَو سالہ جشن عید میلاد کے موقع پر یہ روحانی پیش کش کی ہے لہٰذا عامتہ المسلمین اس موقع سے استفادہ کریں۔ ممبئی و مضافات کے خواہش مند دفتر رضا اکیڈمی واقع کھڑک ڈونٹاڈ اسٹریٹ پر تشریف لائیں۔ معلومات کیلئے
9920762797/ 8097878717/ 9867874598
ان نمبرات پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ اس پیش کش سے صرف بھیونڈی، ناسک، مالیگاؤں، جالنہ، اورنگ آباد، ناندیڑ، عثمان آباد، پربھنی، بیڑ، رتنا گری، پونے، ناگپور، احمد نگر، دھولیہ، جلگاو?ں اور مہاراشٹر کے سبھی علاقے سے عامتہ المسلمین فائدہ اٹھائیں بلکہ ملک کے تمام مسلمان استفادہ کر سکتے ہیں۔

جونپور: باپ اور دو بیٹوں کا ہتھوڑا مار کر قتل

جونپور، (یو این آئی) اتر پردیش کے جونپور ضلع کے ظفر آباد علاقے میں نامعلوم بدمعاشوں نے ایک بوڑھے شخص اور اس کے دو بیٹوں کو سر پر ہتھوڑے سے وار کر کے ہلاک کر دیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کوستوبھ نے پیر کو بتایا کہ محمد پور کاندھ گاؤں کے رہنے والے لال جی (62)، ان کے بیٹے گڈو کمار (32) اور یادویر (28) علاقے کے نیواڈا بائی پاس پر لال جی ویلڈنگ ورکشاپ نامی دکان کے مالک تھے۔ اتوار کی رات لال جی اپنے دو بیٹوں کے ساتھ دکان پر تھے کہ رات گئے کچھ نامعلوم حملہ آوروں نے تینوں کے سر پر ہتھوڑے سے وار کیا اور انہیں قتل کر دیا اور چابی سے سی سی ٹی وی کیمرے کا ڈی وی آر بھی کھول کر لے گئے۔ موقع سے چار موبائل فون ملے ہیں۔ گڈو کمار کے بہنوئی نے پولیس کو واقعے کی اطلاع دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اطلاع ملتے ہی پولیس فورس موقع پر پہنچ گئی۔ شرپسندوں کی گرفتاری کے لیے آٹھ ٹیموں کی تشکیل دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ میں ملوث افراد کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ شواہد اکٹھے کرنے اور دیگر قانونی کارروائیاں جاری ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ اطلاع ملی ہے کہ متوفی سے کچھ لوگوں کی پرانی دشمنی تھی۔ پولیس اس معاملے کی سنجیدگی سے تحقیقات کر رہی ہے۔

خفیہ جانکاری پاکستان کو بھیجنے کے معاملے میں سی آر پی ایف جوان گرفتار

نئی دہلی (ایجنسی) قومی جانچ ایجنسی (این آئی اے) نے دہلی سے سی آر پی ایف کے جوان موتی رام جاٹ کو گرفتار کیا ہے۔ اس پر پاکستان کے خفیہ افسران کو ہندوستان کی حساس جانکاری شیئر کرنے کا الزام ہے۔ این آئی اے کے مطابق 2023 سے پاکستان خفیہ افسران (پی آئی او) کے ساتھ قومی سیکورٹی سے متعلق ڈیٹیل شیئر کر رہا تھا۔ موتی رام کو پی آئی او سے الگ الگ طریقوں سے پیسے بھی مل رہے تھے۔ موتی رام کو پٹیالہ ہاؤس عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے اسے 6 جون تک حراست میں بھیجا گیا ہے۔ این آئی اے اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ 24 مئی کو گجرات اے ٹی ایس نے کچھ سے ایک شخص سہدیو سنگھ گوہل کو گرفتار کیا تھا۔ گوہل بی ایس ایف۔ نیوی کی موجودہ آرمی یونٹس کی فوٹو ویڈیو واٹس ایپ کے ذریعہ پاکستانی ایجنٹ کو بھیجا کرتا تھا۔ سہدیو کچھ کے لکھپت تالوکا میں محکمہ صحت میں کنٹریکٹ پر نوکری کر رہا تھا۔ اس سے پہلے 15 مئی کو ہریانہ کے حسار سے یوٹیوبر جیوتی ملہوترا کو پاکستان کیلئے جاسوسی کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔

کسانوں کو صرف پیداوار تک محدود نہیں رہنا چاہئے: دھنکڑ

نرسنگھ پور (یو این آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے آج کسانوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کا راستہ کسانوں کے کھیتوں سے ہوتا ہے اور اگر کسان خود کو صرف پیداوار تک محدود رکھنے کے بجائے کاروباری بن جائیں تو 2047 سے پہلے ترقی یافتہ ہندوستان کی قرارداد پوری ہو جائے گی۔ مسٹر دھنکھڑ مدھیہ پردیش کے نرسنگھ پور میں منعقد کرشی صنعت سمیلن کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس دوران گورنر منگو بھائی پٹیل اور وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو بھی اسٹیج پر موجود تھے۔ نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ کسان تقدیر کے معمار اور ہندوستان کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ اسی سلسلے میں انہوں نے ایگریکلچر انڈسٹری کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ زراعت اور صنعت کو ایک ساتھ لانا ایک بڑا آئیڈیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس طرح کے واقعات یہ ظاہر کرتے ہیں کہ مدھیہ پردیش ڈاکٹر موہن یادو کی قیادت میں سب سے بڑی چھلانگ لگائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہر ریاست کو اس طرح کے پروگرام منعقد کر کے مدھیہ پردیش کی تقلید کرنی چاہئے۔ نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ ڈاکٹر یادو ثقافتی طور پر بھی زراعت سے جڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے ڈیری انڈسٹری کو فروغ دیا ہے۔ اب، حکومت ہند کی وزارت زراعت 'زرعی سائنسدان آپ کی دہلیز پر' پروگرام کا انعقاد کر رہی ہے، جو زراعت کے شعبے میں مزید سہولت فراہم کرے گا۔ مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کا راستہ کسانوں کے کھیتوں سے ہوتا ہے۔ انہوں نے کسانوں پر زور دیا کہ وہ خود کو صرف پیداوار تک محدود نہ رکھیں بلکہ مارکیٹنگ میں بھی شامل ہوں۔ کسان کو کاروبار اور صنعت کا بھی علم ہونا چاہیے۔ مدھیہ پردیش وہ ریاست ہوگی جہاں کسان کاروباری ہوں گے۔ اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ اس بات کی بھی ضرورت ہے کہ امداد براہ راست کسان کے کھاتے میں پہنچ جائے۔ جب ہر کسان کو براہ راست مدد ملے گی تو ترقی میں تیزی آئے گی۔ امریکہ میں، براہ راست سرکاری مدد دستیاب ہے۔ ایک مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں کھاد پر سبسڈی ہے، لیکن یہ بالواسطہ ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ اس طرف توجہ دے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسان بھی کاروباری بن جائیں تو 2047 سے پہلے ترقی یافتہ ہندوستان کی قرارداد پوری ہو جائے گی۔ کسان زراعت اور صنعت سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے عوامی نمائندوں سے بھی گاؤں کو گود لینے کی اپیل کی۔

ہندوستان کے چوتھی سب سے بڑی معیشت بننے سے بازار نے لگائی چھلانگ

ممبئی (یو این آئی) ہندوستان نے مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کے معاملے میں جاپان کو پیچھے چھوڑتے ہوئے دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بننے سے سرمایہ کاروں کا اعتماد مضبوط ہونے کی بدولت ہوئی چوطرفہ خریدار کے سبب آج شیئر بازار نے اونچی چھلانگ لگائی۔ بی ایس ای کا 30 شیئرز پر مشتمل حساس انڈیکس سینسیکس 747.66 پوائنٹس یعنی 0.91 فیصد چھلانگ لگا کر 82,468.74 پوائنٹس جبکہ نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) نفٹی 218.10 پوائنٹس یعنی 0.88 فیصد بڑھ کر 25,071 پوائنٹس پر پہنچ گیا۔ کاروبار کے آغاز میں، سینسیکس 208 پوائنٹس کی چھلانگ لگا کر 81,928.95 پوائنٹس پر کھلا اور تادم تحریر یہ 81,867.23 پوائنٹس کی نچلی جبکہ 82,492.24 پوائنٹس کی بلند سطح پر رہا۔ اسی طرح نفٹی بھی 66 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 24,919.35 پوائنٹس پر کھلا اور 24,900.50 پوائنٹس کی نچلی جبکہ 25,079.20 پوائنٹس کی بلند سطح پر رہا۔

حدیث نبوی ﷺ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے ارشاد فرمایا کہ: میں اپنے پیچھے ایسے ہی دیکھتا ہوں جیسے اپنے آگے دیکھتا ہوں اور مجھ پر تمہارے دل کے اندر چھپے خشوع اور خضوع بھی پوشیدہ نہیں ہے۔(صحیح بخاری)

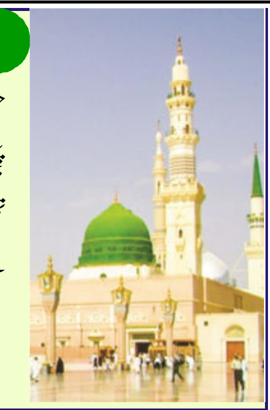

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

پہلگام: ایک خفیہ سازش یا ریاستی غفلت؟

22 اپریل 2025 کی تاریخ نہ صرف پہلگام بلکہ پورے ہندوستان کی اجتماعی یادداشت پر ایک خونی دھبہ بن کر ثبت ہو چکی ہے۔ وادیٔ کشمیر کے پُرفضا مقام پہلگام میں ہونے والا دہشت گردانہ حملہ، جس میں 26 بے گناہ سیاح موت کے گھاٹ اتار دیے گئے، ایک ایسا اندوہناک واقعہ ہے جس نے ہندوستانی سلامتی کے ڈھانچے کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس ہلاکت خیز واردات نے انٹیلیجنس ایجنسیوں کی کارکردگی، سیکورٹی فورسز کی موجودگی اور حکومت وقت کی نیت تینوں کو بیک وقت کٹہرے میں لا کھڑا کیا ہے۔ اخباری اطلاعات اور اپوزیشن کے بیانات کے مطابق، 19 اپریل کو انٹیلیجنس ایجنسیوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کو وادیٔ کشمیر میں ممکنہ دہشت گردانہ حملے سے متعلق آگاہ کر دیا تھا۔ اسی انتباہ کے تحت مودی نے اپنا مجوزہ دورۂ کشمیر منسوخ کر دیا، لیکن سوال یہ ہے کہ اگر خفیہ ایجنسیاں حملے کی پیشگی اطلاع دے رہی تھیں تو وہ معلومات ریاستی پولیس اور سیکورٹی فورسز کے ساتھ کیوں نہ شیئر کی گئیں؟ اگر وزیر اعظم کی جان بچانے کیلئے الرٹ اہم تھا تو عام شہریوں کی جان کی کیا حیثیت تھی؟ کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے آج منگل کو رانچی میں منعقدہ ''آئین بچاؤ'' ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ایک دھماکہ خیز انکشاف کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو پہلگام حملے سے تین دن پہلے ہی انٹیلیجنس الرٹ موصول ہو چکا تھا، جس کی بنیاد پر انہوں نے اپنا دورۂ کشمیر منسوخ کیا، لیکن انہوں نے یہ معلومات نہ ریاستی پولیس کے ساتھ شیئر کیں، نہ فوج یا بارڈر سیکورٹی فورس کے ساتھ۔ کیا اس اقدام کو محض غفلت کہا جائے یا دانستہ چشم پوشی؟

پہلگام جیسے حساس مقام پر، جو امرناتھ یاترا کا ایک اہم راستہ بھی ہے، حفاظتی انتظامات نہ ہونے کی توجیہ یہ دی گئی کہ چونکہ انٹیلیجنس رپورٹ میں اس کا ذکر نہیں تھا، اس لیے یہاں سیکورٹی تعینات نہیں کی گئی۔ کیا اب ہندوستان کی سرحدیں، شہروں کی گلیاں اور سیاحتی مقامات صرف ان مقامات کی حد تک محفوظ ہوں گے جن کا ذکر رپورٹوں میں ہو؟ اگر ریاست کا دفاع صرف رپورٹوں کے دائرے میں قید ہو چکا ہے تو دشمن کو حملے کیلئے صرف اتنا کرنا ہے کہ وہ کسی ''غیر ذکر شدہ'' مقام کا انتخاب کرے۔ اس حملے کے بعد حکومت نے یہ تسلیم کیا کہ حملہ آور پاکستان سے دراندازی کرتے ہوئے بلا روک ٹوک پہلگام پہنچے، کئی دن وہاں مقیم رہے، واردات کے بعد بچ نکلنے میں کامیاب ہوئے اور پھر حسب روایت پاکستان لوٹ گئے۔ سوال یہ ہے کہ اگر کشمیر میں تین لاکھ سے زائد سیکورٹی اہلکار تعینات ہیں، جن پر سالانہ اربوں روپے کے اخراجات اٹھائے جا رہے ہیں تو وہ کس مقصد کیلئے ہیں؟ اگر محض چار دہشت گرد اس تمام سیکورٹی کو دھوکہ دے کر وادی میں آ کر خون کی ہولی کھیلتے ہیں اور پھر سری نگر، چنئی اور کولمبو کے راستے فرار ہونے کی کوشش کرتے ہیں تو کیا یہ سیکورٹی اسٹیبلشمنٹ کے منہ پر ایک طمانچہ نہیں؟ حکومت نے حملے کے بعد پاکستان کے خلاف سخت اقدامات کا اعلان کیا، جن میں ہند طاس آبی معاہدہ کی معطلی، اٹاری سرحد کی بندش، ویزا سروسز کی منسوخی اور پاکستانی سفارتکاروں کو ناپسندیدہ قرار دینا، پاکستانی شہریوں کو ہندوستان چھوڑنے کا حکم وغیرہ شامل ہے۔ لیکن یہ تمام اقدامات حملے کے بعد کے ردعمل کی نمائندگی کرتے ہیں، حملے سے پہلے کی تیاری اور انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی کی ناکامی کا کوئی جواز فراہم نہیں کرتے۔

ملکارجن کھرگے نے بجا طور پر سوال اٹھایا کہ اگر انٹیلیجنس الرٹ اتنا ہی سنجیدہ تھا تو سیکورٹی فورسز کو متحرک کیوں نہ کیا گیا؟ کیا وزیر اعظم کی حفاظت کو اولیت دے کر عوام کی جانوں کو نظرانداز کر دینا جمہوری حکومت کا منصب ہے؟ ان کے اس بیان پر بی جے پی نے نہ صرف انہیں 'ملک دشمن' قرار دیا بلکہ 'جدید دور کا میر جعفر' جیسی گالیوں سے نوازا، جو خود اس بات کا ثبوت ہے کہ سچائی کتنی چبھنے والی ہو چکی ہے۔

یہ بھی یاد رکھا جانا چاہیے کہ یہ پہلا موقع نہیں جب خفیہ اطلاعات اور سیکورٹی کی کوتاہی نے معصوموں کی جان لی ہو۔ مگر اس بار معاملہ کچھ اور ہے۔ اس بار مودی حکومت کی خاموشی، امت شاہ کی لاپروائی اور اداروں کی غفلت ایک ایسی المیہ داستان بن چکی ہے جو محض ریاستی ناکامی نہیں، بلکہ ممکنہ ریاستی بے حسی اور سازش کا شائبہ بھی دیتی ہے۔ پہلگام حملے پر سیاست ضرور ہو رہی ہے، لیکن اس کی اصل حقیقت سیاسی الزامات اور جوابی بیان بازی سے کہیں زیادہ سنگین ہے۔ یہ حملہ ہماری قومی سلامتی کے بدن پر لگنے والا ایسا زخم ہے جو صرف دشمن کی بندوق سے نہیں لگا، بلکہ اپنی ہی قیادت کی بے حسی، اداروں کی مجرمانہ غفلت اور سیاسی مفادات کی اندھی دوڑ سے گہرا ہوا ہے۔

کیا امت شاہ اور نریندر مودی 26 بے گناہ لاشوں کے نیچے دبے ہوئے سوالات کا جواب دیں گے؟ یا ایک بار پھر قومی یکجہتی کی آڑ میں ہر سوال کو غداری قرار دے کر حقیقت کو دفن کر دیا جائے گا؟

زائرین حرم حج کے مقاصد پر بھی نظر رکھیں

ہم مسلم امت میں دیکھتے ہیں کہ ایک بڑی تعداد الحمد للہ نماز پڑھ رہی ہے لیکن فحش اور منکرات کی بھرمار ہے۔ ایسا نہیں کہ بے نمازیوں میں بے حیائی ہے بلکہ نمازیوں کی شادی بیاہ کی تقریبات بھی کسی بے نمازی سے کم نہیں ہوتیں، ان کے معاملات بھی بد دیانتی پر مبنی ہیں۔ ہر سال اربوں روپے زکاۃ کی مد میں نکالے جانے کے باوجود ہاتھ پھیلانے والوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے، روزہ کے اثرات تو رمضان میں ہی نظر نہیں آتے رمضان کے بعد کیا نظر آئیں گے۔ ہٹے کٹے نوجوان جن کے سامنے کوئی مجبوری نہیں وہ بھی روزہ نہیں رکھتے، جو رکھتے ہیں ان میں سے بھی بہت کم اپنے روزے کی حفاظت کرتے ہیں اسی لیے رمضان کے بعد مسلم معاشرے میں تقویٰ کی جو بہار آنی چاہئے تھی نہیں آتی۔ حج پر جانے والے بھی جب واپس آتے ہیں تو بظاہر ان میں کئی تبدیلیاں نظر آتی ہیں۔ سر گنجا ہوتا ہے۔ ہاتھوں میں تسبیح ہوتی ہے، مخصوص عربی رومال کاندھے پر ہوتا ہے، ساتھ میں اس قدر سامان ہوتا ہے کہ کسٹم والے کو جرمانہ دے کر چھڑاتے ہیں۔ لیکن باطن میں معمولی سا بھی فرق نظر نہیں آتا۔ عبادات کے یہ اثرات ہیں جو ہمیں دیکھنے کو ملتے ہیں الا ماشاء اللہ۔ انفرادی طور پر تو ان عبادتوں کے اثرات خال خال محسوس ہوتے ہیں لیکن جس تعداد میں لوگ ان عبادتوں کو انجام دے رہے ہیں اور ایک طویل عرصے سے دے رہے ہیں۔ اس کے نتیجے میں اب تک مسلم معاشرہ اسلام کی چلتی پھرتی تصویر بن جانا چاہئے تھا۔

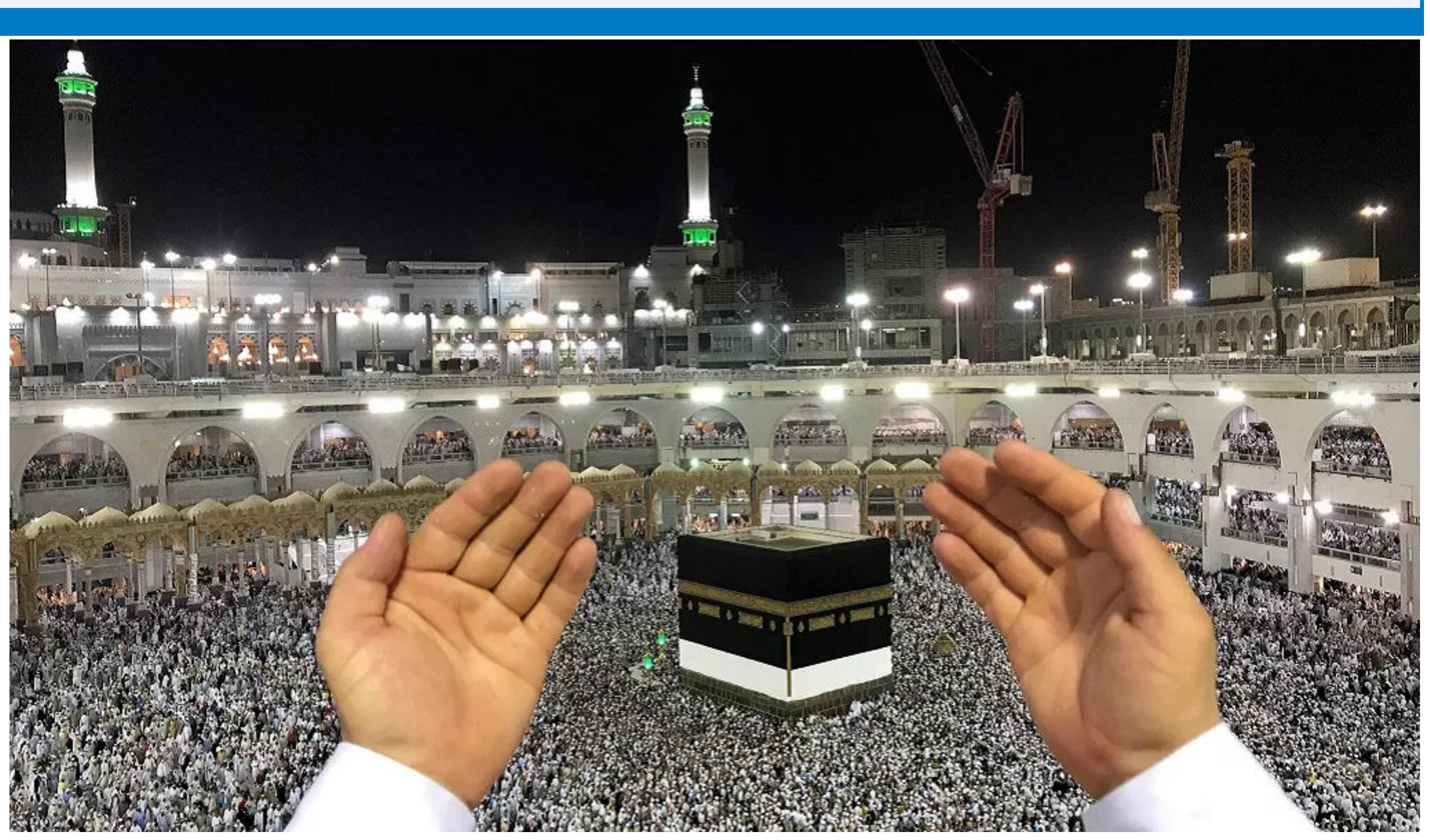

ڈاکٹر سراج الدین ندوی

جو لوگ امسال فریضۂ حج ادا کر رہے ہیں میں ان کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دیتا ہوں اور بسلامت واپسی کی دعا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حج قبول فرمائے۔ کسی بھی عبادت کے قبول ہونے کا مطلب یہ ہے کہ انسان کو وہ مل جائے جس کے لیے اس نے وہ عبادت کی ہے، ہم بہت سی عبادات اور مذہبی رسوم ادا کرتے ہیں جن کے کچھ مقاصد ہوتے ہیں بلکہ وہ مقاصد اللہ اور اس کے رسول نے طے کیے ہیں۔ مثلاً نماز کے بارے میں کہا گیا کہ ''بے شک نماز برائیوں اور بے حیائیوں سے روک دیتی ہے''(قرآن) یعنی نماز پڑھنے والے سے فحش اور منکر صادر نہیں ہوتا۔ زکاۃ کے بارے میں کہا گیا کہ ''مال پاک ہو جاتا ہے۔ معاشرہ خوش حال ہوتا ہے''(حدیث) روزے کے بارے میں فرمایا گیا کہ ''یہ تمہارے اندر تقویٰ پیدا کرتا ہے''(قرآن) حج کے بارے میں ارشاد ہوا۔ ''جس شخص نے حج کیا اور اس نے (اس دوران) کوئی فحش کلامی اور گناہ نہیں کیا تو وہ (حج کے بعد گناہوں سے پاک ہو کر اپنے گھر اس طرح) لوٹتا ہے جیسے اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا''۔ (متفق علیہ)

اے زائرین حرم! یہ مقصد تبھی حاصل ہوگا جب کہ آپ کی اس مقصد پر نظر ہوگی، اس کو پانے کی طلب ہوگی، اس لیے کہ لفظ مقصد میں قصد شامل ہے۔ یہ حج کا کوئی لازمی نتیجہ اور انجام نہیں ہے۔ جس طرح آگ میں ہاتھ ڈال لیے تو جل جائے گا۔ پانی سر پر ڈال لیے تو بھیگ جائے گا اسی طرح چند مناسک ادا کر لیجیے آپ ایسے پاک ہو جائیں گے جیسے کوئی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے ایسا نہیں ہے بلکہ عبادتوں کے یہ مقاصد اسی وقت حاصل ہوں گے جب ان کو حاصل کرنے کا آپ عزم اور ارادہ کریں گے، ہر وقت آپ کو ان مقاصد کا شعور ہوگا اور ان کو حاصل کرنے کی آپ تگ و دو کریں گے۔ اگر آپ نے مقصد پر نظر نہیں رکھی اور اس کے حصول کی کوئی کوشش نہ کی تو آپ جیسے گئے تھے ویسے ہی واپس آ جائیں گے، آپ نے جو وقت اور پیسہ خرچ کیا ہے وہ فضول خرچی میں شمار کیا جائے گا جس کا آپ کو حساب دینا ہوگا۔

ہم مسلم امت میں دیکھتے ہیں کہ ایک بڑی تعداد الحمد للہ نماز پڑھ رہی ہے لیکن فحش اور منکرات کی بھرمار ہے۔ ایسا نہیں کہ بے نمازیوں میں بے حیائی ہے بلکہ نمازیوں کی شادی بیاہ کی تقریبات بھی کسی بے نمازی سے کم نہیں ہوتیں، ان کے معاملات بھی بد دیانتی پر مبنی ہیں۔ ہر سال اربوں روپے زکاۃ کی مد میں نکالے جانے کے باوجود ہاتھ پھیلانے والوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے، روزہ کے اثرات تو رمضان میں ہی نظر نہیں آتے رمضان کے بعد کیا نظر آئیں گے۔ ہٹے کٹے نوجوان جن کے سامنے کوئی مجبوری نہیں وہ بھی روزہ نہیں رکھتے، جو رکھتے ہیں ان میں سے بھی بہت کم اپنے روزے کی حفاظت کرتے ہیں اسی لیے رمضان کے بعد مسلم معاشرے میں تقویٰ کی جو بہار آنی چاہئے تھی نہیں آتی۔ حج پر جانے والے بھی جب واپس آتے ہیں تو بظاہر ان میں کئی تبدیلیاں نظر آتی ہیں۔ سر گنجا ہوتا ہے۔ ہاتھوں میں تسبیح ہوتی ہے، مخصوص عربی رومال کاندھے پر ہوتا ہے، ساتھ میں اس قدر سامان ہوتا ہے کہ کسٹم والے کو جرمانہ دے کر چھڑاتے ہیں۔ لیکن باطن میں معمولی سا بھی فرق نظر نہیں آتا۔ عبادات کے یہ اثرات ہیں جو ہمیں دیکھنے کو ملتے ہیں الا ماشاء اللہ۔ انفرادی طور پر تو ان عبادتوں کے اثرات خال خال محسوس ہوتے ہیں لیکن جس تعداد میں لوگ ان عبادتوں کو انجام دے رہے ہیں اور ایک طویل عرصے سے دے رہے ہیں۔ اس کے نتیجے میں اب تک مسلم معاشرہ اسلام کی چلتی پھرتی تصویر بن جانا چاہئے تھا۔

اے حرم کو جانے والو! یہ احرام کا لباس بے مقصد نہیں پہنوایا جاتا۔ اللہ کو سلے ہوئے، زرق برق لباس سے کوئی نفرت نہیں ہے، اور نہ اس نے حرام کیے ہیں۔ سفید رنگ کے بغیر سلے دو کپڑے پہننے لازمی کرنا کوئی فضول کی رسم نہیں ہے بلکہ یک رنگی پیدا کر کے یہ احساس دلانا مقصود ہے کہ تمہارا رنگ ایک ہی ہے۔ تم سب صبغۃ اللہ کے رنگ میں ہو۔ دنیا کے تمام رنگ اللہ کے رنگ کے مقابلے کوئی اہمیت نہیں رکھتے۔ تم ان کپڑوں میں ہو جو تمہارے ساتھ قبر میں جائیں گے۔ یہ کفن ہے گویا تم نے اعلان کر دیا ہے کہ ہم اللہ کے حضور حرم میں ہی نہیں میدان حشر میں بھی حاضر ہونے کو تیار ہیں۔ یہ دو کپڑے فقیرانہ لباس ہیں اور اعلان کر رہے ہیں کہ ہم اللہ کے در پر فقیر ہیں۔ یہ بتا رہے ہیں کہ دنیا کی زندگی میں مال و اسباب کی کثرت کی کوئی اہمیت نہیں ہے صرف دو کپڑوں میں گزارہ ہو سکتا ہے۔ یہ لباس حجاج کے اندر یہ صفت پیدا کرنا چاہتا ہے کہ کم سے کم دنیا میں بھی ہم کام چلا لیں گے۔

لبیک اللھم لبیک کی صدائیں یوں ہی نہیں لگوائی جاتیں۔ بلکہ یہ شعور پیدا کرانے کے لیے لگوائی جاتی ہیں کہ جس طرح اللہ کی پکار پر ہم نے آج لبیک کہا ہے ساری زندگی اسی طرح لبیک کہیں گے۔ اب کبھی حی علی الصلوٰۃ کی آواز کو نظر انداز نہیں کریں گے۔ اب اللہ کے دین کے لیے جب ضرورت ہوگی تب اپنی جان کے ساتھ حاضر ہو جائیں گے۔ یہ طواف کعبہ اسی محبوب کے گھر کا طواف ہے جسے آپ سجدے کرتے رہے ہیں۔ اب اس کے گھر کا چکر لگا کر زبان حال سے کہہ رہے کہ تیرے گھر کے علاوہ کسی کے گھر کا چکر نہیں کاٹیں گے۔ تیرے در کے علاوہ کہیں نہیں جائیں گے۔ صفا اور مروہ کی دوڑ اللہ کے راستے میں تگ و دو کے جذبے کو مہمیز دیتی ہے۔ یہ کسی کی پریشانی پر تڑپ جانے اور اس کی پریشانی دور کرنے کے لیے سعی کرنے کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔ یہ غلاف کعبہ سے چمٹ کر رونا اس کے سوا کیا ہے کہ ہمارے اشکوں کی جائے پناہ اللہ کے دامن کے سوا کہیں نہیں ہے۔ یہ مقام عرفات کا اجتماع جہاں عالمی اخوت کا پیغام دیتا ہے وہیں روز حشر کا منظر یاد دلاتا ہے۔ یہ مزدلفہ میں ایک شب کا قیام دنیا کی زندگی کی مہلت عمر کا مظہر ہے یعنی انسان کی زندگی بس ایک رات ہی ہے۔ شیطان نما ستون پر سنگ باری بچوں کا کوئی کھیل نہیں ہے بلکہ شیطان سے عملی اظہار برأت ہے۔ اس پر پتھر مار کر ساری دنیا کو بتاتے ہیں کہ اللہ کے باغیوں سے یہی ہمارا رشتہ ہے۔ جانور کے گلے پر چھری چلانا اور اپنے سر منڈوانا اپنی جان کا نذرانہ اللہ کے حضور پیش کرنا ہے۔ مجھے سچ بتائیے کہ اگر ہر حاجی مناسک حج ادا کرتے ہوئے ان احساسات، جذبات اور مقاصد کو پیش نظر رکھے تو وہ واپس آ کر کس طرح لوگوں کے مال مار سکتا ہے۔ کس طرح وہ اسلام کے خلاف ووٹ ڈال سکتا ہے۔ کس طرح وہ موذن کی پکار کو نظرانداز کر سکتا ہے۔ حرمین میں نمازیں ادا کرنے کے بعد بھی کیا اس سے کسی فحاشی اور منکرات کی توقع کی جا سکتی ہے؟

میں ایک بار پھر تمام زائرین کو مبارکباد دیتا ہوں اور عرض کرتا ہوں کہ آپ اس شہر میں جا رہے ہیں جہاں ہر قدم پر محبوب خدا کے نقوش تابندہ نظر آئیں گے، وہ گلیاں بھی وہیں ہیں جن میں حضرت بلال کو گھسیٹا گیا، وہیں آل یاسر رہتے تھے جن پر ستم کے پہاڑ توڑے گئے، دار ارقم بھی وہیں ہے جس میں صحابہ نے تربیت پائی، وہاں غار حرا بھی ہے جہاں سے دنیا کو نور ملا۔ آپ تصور کی آنکھوں سے دیکھیں گے تو آپ کو سب کچھ نظر آ جائے گا۔ اس سفر میں آپ شہر نبیؐ کی زیارت بھی کریں گے۔ ریاض الجنۃ میں نماز کی سعادت پائیں گے، بدر واحد کی وادیوں سے بھی گذریں گے۔ یہ تمام مقامات آپ کے لیے محض تفریحی مقامات نہیں ہیں جہاں آپ سیلفی لینے اور ویڈیو بنانے میں وقت گزار دیں۔ ان میں سے ہر مقام آپ کی تربیت کا بہترین ذریعہ ہے۔ اپنا وقت لایعنی باتوں اور خوش گپیوں یا بازار میں خریداری میں ہی مت گنوا دیجیے گا بلکہ اللہ سے وہ سب کچھ حاصل کرنے میں صرف کیجیے گا جس کے لیے آپ نے یہ طویل سفر طے کیا ہے۔

ایڈیٹر ماہنامہ اچھا ساتھی۔ بجنور
9897334419

سپریم کورٹ اور انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ کی حدود

سپریم کورٹ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی طرف سے تمل ناڈو مارکیٹنگ کارپوریشن (ٹی اے ایس ایم اے سی)، ہیڈ کوارٹر پر رقم کے ہیر پھیر کے معاملے میں کی جانے والی کارروائی کی سماعت کر رہی تھی اور عدالت نے ای ڈی کی کارروائی پر روک لگا دی۔ بتا دیں کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے تمل ناڈو مارکیٹنگ کارپوریشن کے ہیڈ کوارٹر پر چھاپہ ماری کی تھی۔ تمل ناڈو مارکیٹنگ کارپوریشن کی طرف سے عدالت میں پیش ہوئے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل، مکل رہتوگی اور ایڈوکیٹ امیت آنند تیواری نے چیف جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس اے جی مسیح کی بینچ کو کہا کہ ای ڈی نے غیر قانونی طور پر تمل ناڈو مارکیٹنگ کارپوریشن کے دفتر پر چھاپہ ماری کی جبکہ ان کے خلاف کوئی ایف آئی آر درج نہیں کی گئی ہے۔ جس کے بعد عدالت عظمیٰ نے ایجنسی کو سخت سست قرار دیتے ہوئے، اُسے اُس کی حد یاد دلائی اور کہا کہ وہ اپنی حد پار کر رہی ہے۔ اس موقع پر فاضل وکلاء نے مطلع کیا کہ ای ڈی نے جو چھاپہ ماری کی اور اس دوران موجود ملازمین کے سیل فون کو ضبط کیا ہے، اس کی جو کلوننگ کی ہے وہ شخصی آزادی کے حق کے خلاف ہے۔ ای ڈی نے جو ڈیٹا وغیرہ حاصل کیا ہے اسے استعمال نہیں کیا جانا چاہئے۔ سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے اپنے مشاہدے میں کہا کہ ای ڈی نے اپنی حدیں پار کر دی ہیں۔ ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو نے ای ڈی کی مدافعت کرتے ہوئے کہا کہ چھاپہ ماری کے دوران وہاں سے کثیر تعداد میں رقم برآمد ہوئی ہے، لیکن بینچ نے کہا کہ ای ڈی نے دو ہفتہ گزر جانے کے باوجود اپنے حلف نامے میں اس کا کوئی ذکر نہیں کیا۔ یاد رہے کہ پہلے 8 مئی اور پھر 16 مئی کو چھاپے مارے گئے۔

جاوید جمال الدین

سپریم کورٹ نے ہمیشہ ملک کی سرکاری ایجنسیوں کے خلاف سخت فیصلے سنائے ہیں اور اُن کی سرزنش کی ہے، اس کی ایک طویل فہرست ہے، جسے فی الحال پیش کرنے کا وقت نہیں ہے، مگر حال میں ایسے ہی ایک واقعہ میں سپریم کورٹ نے ملک کے ممتاز ترین ادارے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ، جسے عام طور پر ای ڈی کہا جاتا ہے۔ سخت پھٹکار لگائی ہے کہ اگر شرم و حیاء ہوگی تو ای ڈی کے افسران و اہلکار منہ چھپاتے بیٹھ جائیں، ای ڈی پر عام طور پر الزام ہے کہ وہ برسر اقتدار جماعت کے اشارے پر سرگرم ہے۔ دراصل ایک عرضی کی سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے تین مرتبہ یہ بات سخت لہجے میں کہی کہ ای ڈی تمام حدیں پار کر رہی ہیں۔

سپریم کورٹ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی طرف سے تمل ناڈو مارکیٹنگ کارپوریشن (ٹی اے ایس ایم اے سی)، ہیڈ کوارٹر پر رقم کے ہیر پھیر کے معاملے میں کی جانے والی کارروائی کی سماعت کر رہی تھی اور عدالت نے ای ڈی کی کارروائی پر روک لگا دی۔ بتا دیں کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے تمل ناڈو مارکیٹنگ کارپوریشن کے ہیڈ کوارٹر پر چھاپہ ماری کی تھی۔ تمل ناڈو مارکیٹنگ کارپوریشن کی طرف سے عدالت میں پیش ہوئے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل، مکل رہتوگی اور ایڈوکیٹ امیت آنند تیواری نے چیف جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس اے جی مسیح کی بینچ کو کہا کہ ای ڈی نے غیر قانونی طور پر تمل ناڈو مارکیٹنگ کارپوریشن کے دفتر پر چھاپہ ماری کی جبکہ ان کے خلاف کوئی ایف آئی آر درج نہیں کی گئی ہے۔ جس کے بعد عدالت عظمیٰ نے ایجنسی کو سخت سست قرار دیتے ہوئے، اُسے اُس کی حد یاد دلائی اور کہا کہ وہ اپنی حد پار کر رہی ہے۔

اس موقع پر فاضل وکلاء نے مطلع کیا کہ ای ڈی نے جو چھاپہ ماری کی اور اس دوران موجود ملازمین کے سیل فون کو ضبط کیا ہے، اس کی جو کلوننگ کی ہے وہ شخصی آزادی کے حق کے خلاف ہے۔ ای ڈی نے جو ڈیٹا وغیرہ حاصل کیا ہے اسے استعمال نہیں کیا جانا چاہئے۔ سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے اپنے مشاہدے میں کہا کہ ای ڈی نے اپنی حدیں پار کر دی ہیں۔ ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو نے ای ڈی کی مدافعت کرتے ہوئے کہا کہ چھاپہ ماری کے دوران وہاں سے کثیر تعداد میں رقم برآمد ہوئی ہے، لیکن بینچ نے کہا کہ ای ڈی نے دو ہفتہ گزر جانے کے باوجود اپنے حلف نامے میں اس کا کوئی ذکر نہیں کیا۔ یاد رہے کہ پہلے 8 مئی اور پھر 16 مئی کو چھاپے مارے گئے۔

قبل ازیں مدراس ہائی کورٹ نے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی چھاپہ ماری کو جائز قرار دیا تھا، جس کے خلاف حکومت تمل ناڈو نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ تمل ناڈو کی ڈی ایم کے حکومت نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ حکام کے خلاف 41 ایف آئی آرز درج کی گئی تھیں لیکن ان میں سے کسی ایک میں بھی تمل ناڈو مارکیٹنگ کارپوریشن کا نام نہیں ہے۔ حکومت تمل ناڈو نے عدالت سے یہ بھی کہا کہ آخری ایف آئی آر کئی سال قبل 2021 میں درج کی گئی تھی اور 4 سال کے بعد چھاپہ ماری کی کوئی وجہ نہیں تھی۔

وکلاء نے عدالت سے کہا کہ ای ڈی کی طرف سے تین دنوں تک چھاپہ ماری کے دوران عورتوں سمیت دیگر ملازمین کو دیر رات تک ای ڈی نے اپنی تحویل میں روکے رکھا۔ جبکہ ڈی ایم کے، کے سینئر رہنما آر ایس بھارتی نے سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ بی جے پی کی ان کوششوں کے لیے ایک بڑا جھٹکا ہے، جن کے ذریعے وہ تمل ناڈو کی ڈی ایم کے حکومت کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ انہوں نے ای ڈی کو ''بلیک میلنگ تنظیم'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ تمل ناڈو کے عوام کے جذبات کے مطابق ہے۔ عدالت اس معاملے کی اگلی سماعت موسم گرما کی تعطیلات کے بعد کرے گی۔

حال میں ایک دوسرے سنگین معاملے میں گجرات میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے ریاست کے مؤقر اخبار گجرات سماچار کے مالک کو مالی فراڈ کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ دکن ہیرالڈ نے اخبار چلانے والے خاندان کے قریبی ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ بروز جمعرات 15 مئی کی رات دیر گئے ای ڈی نے اخبار کے مالکان میں سے ایک باہوبلی بھائی شاہ کو حراست میں لے لیا۔ اپوزیشن پارٹی کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ ای ڈی نے شاہ کو وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی حکومت کے خلاف اخبار میں تنقیدی موقف کی وجہ سے حراست میں لیا ہے۔ گجرات کانگریس کے صدر اور راجیہ سبھا ایم پی شکتی سنگھ گوہل نے کہا، 'ای ڈی نے محکمہ انکم ٹیکس کی کارروائی کے چند گھنٹے بعد ہی مالک شاہ کو گرفتار کر لیا۔ ان کی گرفتاری کی اصل وجہ اخبار کا وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی حکومت کے خلاف تنقیدی مضامین لکھنا ہے۔

ہائی کورٹ کی سرزنش کے بعد ابھجیت مترا نے نیوز لانڈری کی صحافیوں کے خلاف پوسٹ ہٹائی تھی۔ بتایا جا رہا ہے کہ حراست میں لیے جانے کے بعد شاہ کو سینے میں درد اٹھا تھا، جس کے بعد انہیں طبی معائنے کے لیے وی ایس اسپتال لے جایا گیا، جہاں سے انہیں رات کو دوسرے اسپتال منتقل کیا گیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں گوہل نے الزام لگایا کہ انہیں گجرات نیوز کی حالیہ ہندوستان ۔پاکستان کشیدگی پر رپورٹنگ کی وجہ سے نشانہ بنایا گیا ہے۔ گوہل نے پوسٹ میں کہا، 'سچائی کے لیے کھڑے ہونے کی سزا بی جے پی حکومت کا نصب العین ہے۔ گجرات کا مؤقر اخبار گجرات سماچار ہمیشہ اقتدار کے خلاف کھڑا رہا ہے، چاہے وہ کوئی بھی ہو۔ تاہم، حال ہی میں ہندوستان ۔پاکستان تنازعہ میں بی جے پی حکومت اور مودی کو آئینہ دکھانے کے لیے مودی نے اپنی پسندیدہ ٹول کٹ کو باہر نکال دیا ہے۔ انکم ٹیکس (آئی ٹی) اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے گجرات سماچار اور اس کے ٹیلی ویژن چینل جی ایس ٹی وی کے علاوہ دیگر کاروباری اداروں پر حملہ کیا ہے۔ گجرات سماچار کے مالک باہوبلی بھائی شاہ کو گرفتار کیا گیا۔' گوہل نے مزید کہا، 'تقریباً تین ہفتے قبل جب چھاپہ مارا گیا تھا، خاندان اپنی کل ماتا اسمرتی بین کی موت کے بعد سے سوگ میں تھا۔ باہوبلی بھائی ایک بزرگ شہری ہیں اور انہیں صحت کے مسائل ہیں۔ مودی سرکار کی اس زیادتی کی شدید مذمت کی جانی چاہیئے۔ اپنا کام کر رہے میڈیا کو بے رحمی سے نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ بی جے پی کو جان لینا چاہیے کہ ہر میڈیا گودی میڈیا نہیں ہے اور وہ اپنی روح بیچنے کے لیے تیار نہیں ہے۔

ہمیں جان لینا چاہیئے کہ مقننہ، حکومت اور عدلیہ کسی بھی جمہوری نظام کے متوازی ستون سمجھے جاتے ہیں، حالانکہ صحافت بھی چوتھا ستون تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس کے تحت ہر ایک کو اپنی حدود میں رہنا چاہئے اور آئینی بنیاد پر ایک دوسرے کے ساتھ تال میل بنائے رکھنا چاہئے۔ لیکن ہندوستان میں اکثر و بیشتر اس کی خلاف ورزی دیکھنے میں آتی ہے۔ موجودہ حکومت گزشتہ چند سال غرور اور تکبر اور اقتدار کے جنون میں حد سے پار نظر آتی ہے۔

javedjamaluddin@gmail.com
9867647741

ماں باپ کی خدمت دونوں جہان میں کامیابی کا بہترین ذریعہ: عبدالقادر علوی

سدھارتھ نگر(نامہ نگار): نوگڈھ تحصیل کے برڈپور نمبر چھ موضع رہرا میں مرحوم حاجی ضیاء اللہ اشرفی کے فاتحہ چہلم کے موقع پر عظمت والدین کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس کی سرپرستی شہزادہ حضور شعیب الاولیاء پیر علامہ غلام عبدالقادر علوی سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول وناظم اعلیٰ دارالعلوم فیض الرسول براؤں شریف، صدارت علامہ علی حسن علوی ازہری پرنسپل دارالعلوم فیض الرسول، قیادت علامہ سید افروز احمد نوری نے کیا جبکہ نظامت کے فرائض مولانا محمد ایوب القادری نے انجام دیا پروگرام کا آغاز قاری غفران اشرفی نے تلاوت قرآن پاک سے کیا جبکہ مولانا عبدالکریم قاری نعمت فیضی قاری عرفان نیپالی قاری شاداب فیضی نے منظوم خراج عقیدت پیش کیا سرپرست جلسہ تاج المسلمین علامہ غلام عبدالقادر علوی نے اپنے ناصحانہ خطاب میں فرمایا کہ ماں باپ کی جس قدر عزت کی جائے گی اسی قدر اولاد سعادت سے سرفراز ہوگی بالخصوص ماں باپ کی بوڑھاپے اور بیماری میں ہماری ذمہ داریاں مزید بڑھ جاتی ہیں ماں باپ کی خدمت کا صلہ دونوں جہان میں ملتا ہے اس لیے میری نصیحت ہے آپ سب کے لئے ماں باپ یا دونوں میں جس کا بھی سایہ ملے خدمت کے ذریعہ اللہ ورسول کو راضی کر لینا۔

پروگرام کے مہمان خصوصی وخصوصی خطیب نبیرہ شعیب الاولیاء پیر مفتی محمد آصف علوی ازہری نائب سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول ومہتمم دارالعلوم فیض الرسول براؤں شریف نے عظمت والدین پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بندوں میں سب سے مقدم حق والدین کا ہے والدین کے ساتھ حسن سلوک کی کتاب و سنت میں بہت زیادہ تاکید آئی ہے ان کی خدمت کو جہاد سے مقدم رکھا گیا ہے اولاد کیلئے والدین کی خدمت وفرمانبرداری کو حصول جنت کا زینہ بلکہ خود والدین کو جنت کا دروازہ قرار دیا گیا اور اس شخص کو محروم و بدنصیب کہا گیا۔ جو والدین جیسی مقدس ہستیوں کو پاکر انکی خدمت کرکے جنت کا مستحق نہ بن سکے بلکہ اس معاملے میں غفلت وکوتاہی اور والدین کی نافرمانی کے سبب جہنم اس کا مقدر بن جائے۔ اس سے قبل مولانا فرید احمد صدیقی مولانا خورشید احمد فیضی مولانا عمران برکاتی نے بھی اپنے خطاب کے ذریعہ بہترین پیغام دیا پروگرام میں خصوصی طور پر مؤقر اساتذہ فیض الرسول کے علاوہ مولانا عبدالستار نوری مولانا اطہر علی فیضی مولانا ابرار فیضی مولانا شہزاد اشرفی مولانا کلام الدین فیضی مولانا غلام علی فیضی مولانا سراج الدین جامعی مولانا عبدالوہاب اشرفی وغیرہ موجود رہے ریاض چودھری ماسٹر نیاز کپلوستوی مولانا اشتیاق احمد قادری نے سبھی مہمانوں کی آمد پر ہدیہ تشکر پیش کیا۔

گورکھپور وارانسی ہائی وے پر بس ٹریلر کی ٹکر، ڈرائیور کی ٹانگ کیبن میں پھنس گئی، چھ زخمی

غازی پور(ایجنسی): اترپردیش کے غازی پور سے ایک خوفناک سڑک حادثے کی خبر سامنے آئی ہے۔ گورکھپور- وارانسی چار لین ہائی وے پر سید پور بائی پاس کے قریب پیر کی دوپہر ایک بڑا حادثہ ہوا۔ بلیا سے وارانسی جا رہی مسافر بس کو پیچھے سے ٹریلر نے ٹکر ماردی۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب بس ایک مسافر کو اتارنے کے لیے اندرونی انڈر پاس کے قریب رکی۔ اس حادثے میں چھ افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔

غازی پور کے سید پور بائی پاس پر تیز رفتاری کی تباہ کاریاں دیکھی گئیں۔ تیز رفتار ٹریلر نے بس کو ٹکر ماردی۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ ٹریلر ڈرائیور کی ٹانگ کیبن میں پھنس گئی۔ اسے نکالنے میں تقریباً آدھا گھنٹہ لگا۔ بتایا جا رہا ہے کہ ڈرائیور کی ٹانگ نکالنے کے لیے جے سی بی کی مدد لینی پڑی۔ ٹریلر کیبن کو جے سی بی کی مدد سے باہر نکالا گیا۔ اس کے بعد ڈرائیور باہر نکلا۔

غازی پور حادثے میں ٹریلر ڈرائیور کے ساتھ بس میں سوار پانچ مسافر بھی زخمی ہوگئے۔ تمام زخمیوں کا علاج جاری ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس اور ایمبولینس کی مدد سے زخمیوں کو سید پور کمیونٹی ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا۔ زخمیوں میں ٹریلر ڈرائیور سنیل پال (22) شامل ہے جو سون بھدر کے رابرٹس گنج کا رہنے والا ہے۔

بلیا کے مانیار کے رہنے والے دیویندر سنگھ (40) احمد (24) اور اوم پرکاش (25) بھی زخمی ہوئے۔ بلیا کے پھپانہ تھانہ علاقے کے سکھ پوروان گاؤں کے چندر دیو رام (70) اور ان کی بیوی لیلاوتی دیوی (65) بھی زخمی ہوگئے۔ ایک مسافر کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ احمد کی سنگین حالت کے پیش نظر ابتدائی علاج کے بعد اسے وارانسی کے ایک اعلیٰ طبی مرکز میں ریفر کیا گیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی۔ حادثے کے باعث شاہراہ پر ٹریفک کچھ دیر کے لیے متاثر رہی۔ مقامی لوگوں نے امدادی کاموں میں مدد کی۔ پولیس حادثے کی وجہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ 15 جون 2024 کو سید پور بائی پاس پر ہی ایک آٹو کو تیز رفتار ٹرک نے ٹکر ماردی۔ اس حادثے میں آٹو میں سوار تین افراد شدید زخمی ہوگئے اور انہیں وارانسی کے ٹراما سینٹر میں داخل کرایا گیا۔

آگ میں پھنسے مزدور کی 6 روز بعد بھی کوئی سراغ نہیں

لواحقین کا ڈی ایم آفس کا گھیراؤ

بدایوں(ایجنسی): اترپردیش کے بداون کے سہسوان روڈ پر واقع مینتھا آئل فیکٹری میں 21 مئی کو شدید طوفان اور بارش کے دوران زبردست آگ لگ گئی۔ لیکن منیندر نامی مزدور پھنس گیا اور 6 دن گزرنے کے بعد بھی اس کا کوئی سراغ نہیں ملا۔

پیر کو مزدور منیندر کے اہل خانہ بداون ڈی ایم آفس پہنچے اور شکایت درج کرائی اور انصاف کی مانگ کی۔ انہوں نے مینتھا آئل فیکٹری کے مالک پر یہ بھی الزام لگایا ہے کہ انہیں فیکٹری کے اندر جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے اور نہ ہی فیکٹری کے اہلکار منیندر کی لاش کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بلکہ جب منیندر کی لاش مانگی گئی تو گھر والوں کے ساتھ بدسلوکی کی گئی۔

منیندر کی بیوی کا الزام ہے کہ 6 دن گزرنے کے بعد بھی ان کے شوہر کی لاش نہیں ملی ہے۔ انتظامیہ اس پر کوئی کارروائی نہیں کر رہی ہے۔ منیندر کی لاش ملنے تک ہم یہیں بیٹھے رہیں گے۔

درحقیقت وچولہ کا رہنے والا منیندر اور اس کے دو دیگر بھائی مینتھا آئل فیکٹری میں مزدوری کرتے تھے۔ 21 مئی کو اچانک فیکٹری میں زبردست آگ بھڑک اٹھی۔ اس حادثے کے دوران منیندر کے دو کزن فیکٹری سے باہر آئے لیکن منیندر وہیں پھنس گئے۔ آگ اتنی خوفناک تھی کہ کچھ ہی دیر میں فیکٹری میں زوردار دھماکے ہونے لگے۔ فائر بریگیڈ کو آگ پر قابو پانے میں 18 گھنٹے لگے۔

فیکٹری مالک کے مطابق فیکٹری میں بڑے پیمانے پر آگ لگنے سے 100 کروڑ روپے سے زائد کا نقصان ہوا ہے۔ فیکٹری کی انشورنس پالیسی بھی آگ لگنے سے چند روز قبل ختم ہوگئی تھی۔ فیکٹری میں زبردست آگ لگنے کے دوران یکے بعد دیگرے دھماکے ہوتے رہے۔ جس کی وجہ سے گاؤں والوں میں خوف وہراس دیکھا گیا۔ منیندر کی بیوی بچوں کو گود میں لے کر آج گاؤں والوں کے ساتھ منیندر کی لاش کا سراغ لگانے کی مانگ کے ساتھ ڈی ایم آفس پہنچی، لیکن اہل خانہ کو صرف یقین دہانیاں ہی دی گئیں۔ واقعے کے 6 دن گزرنے کے بعد بھی منیندر کی لاش نہیں ملی ہے لیکن نہ ہی فیکٹری مالک اور نہ ہی انتظامیہ نے ابھی تک یہ واضح کیا ہے کہ آیا اس حادثے میں منیندر کی جان گئی ہے یا نہیں۔

گنگا نہانے گئے دو معصوم سمیت تین دوستوں کی موت

کانپور(ایجنسی): اترپردیش کے کانپور سے ایک دردناک واقعہ سامنے آیا ہے۔ اتوار کی دوپہر چھ دوست گنگا میں نہانے کے لیے مسکر گھاٹ گئے تھے۔ گنگا میں نہاتے ہوئے دو نابالغوں سمیت تین دوست گہرے پانی میں ڈوب گئے۔ جبکہ تینوں دوست کنارے پر بیٹھے رہے۔ اناؤ کے غوطہ خوروں کی مدد سے پولس نے تینوں لاشیں نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیں۔ پولیس نے متوفی کے لواحقین کو واقعہ کی اطلاع دی تو اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ کانپور کے جوہی تھانہ علاقے کے پرم پوروا کے رہنے والے میوریش عرف نندو (19)، انکور راوت (17)، ساحل (16)، اس کے بڑے بھائی صاحب عالم، کنال راوت اور گولو گنگا میں نہانے کے لیے مسکر گھاٹ پہنچے تھے۔ صاحب عالم نے بتایا کہ نندو، انکور اور ساحل گنگا میں نہانے گئے تھے۔ ادھر گولو اور کنال گھاٹ کے کنارے بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ جیسے ہی گنگا میں پانی کی سطح کم ہوئی، وہ آگے بڑھے اور نندو تقریباً 20 فٹ گہرے پانی میں چلا گیا۔

میوریش عرف نندو جب ڈوبنے لگا تو ساحل اور انکور نے اسے بچانے کی کوشش کی لیکن ندی کی گہرائی کی وجہ سے تینوں گنگا میں ڈوب گئے۔ تینوں کو ڈوبتے دیکھ کر سب نے شور مچانا شروع کر دیا۔ اس کی وجہ سے آس پاس لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی جائے وقوعہ پر پہنچی پولیس نے غوطہ خوروں کی مدد سے سرچ آپریشن شروع کر دیا۔ ایک گھنٹے کے بعد غوطہ خوروں نے انکور کی لاش برآمد کی۔ ساتھ ہی میوریش عرف نندو اور ساحل کی لاشوں کو ڈھونڈنے میں پانچ گھنٹے لگے۔ لاشیں اس جگہ سے 400 میٹر دور نکالی گئیں جہاں وہ ڈوب گئے تھے۔ ساحل کے بڑے بھائی صاحب عالم کا کہنا ہے کہ میرا چھوٹا بھائی میری آنکھوں کے سامنے ڈوب گیا۔ میں چاہ کر بھی اسے نہ بچا سکا۔ اس کے ساتھ ہی مرنے والوں کے اہل خانہ میں افراتفری کا عالم ہے۔ بچوں کی نعشیں دیکھ کر لواحقین ٹوٹ پڑے۔

اقلیتی وکلا ٹرسٹ سلطانپور کی جانب سے ہائی اسکول اور انٹر میں اچھے نمبرات لانے والے بچوں کو اعزاز سے نوازا گیا

سلطانپور(نامہ نگار): گزشتہ شام صراط المستقیم ڈگری کالج لولے پور میں اقلیتی وکلا ٹرسٹ سلطانپور کی جانب سے ایک تقریب منعقد کی گئی جس میں امسال ہائی اسکول اور انٹر کے امتحان میں زیادہ نمبر لانے والے بچوں کو اعزاز سے نوازتے ہوئے سرٹیفکٹ اور میڈل دیا گیا۔ اس موقع پر پچاس بچوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ پروگرام کی صدارت سینیر ایڈوکیٹ عبدالکریم راعی نے کی اور مہمان خصوصی کے طور پر بار ایسو سی ایشن کے صدر رنجیت سنگھ ایڈوکیٹ شریک ہوئے۔ ٹرسٹ کے نگراں ایم اچ خان غوری ایڈوکیٹ نے بتایا کہ سی بی ایس ای بورڈ، یوپی بورڈ اور آئی سی ایس ای بورڈ کے ضلع کے اول دس طلبہ وطالبات سمیت کل پچاس طلبہ وطالبات کی حوصلہ افزائی کی گئی، ہماری کوشش ہے کہ تعلیم کے میدان میں بچے ترقی کریں۔ محرم علی ایڈوکیٹ نے کہا کہ ٹرسٹ ان بچوں کی امداد بھی کرنے کے لئے تیار ہے جو کہ پڑھائی میں اچھے ہیں لیکن مالی مشکلات کا شکار ہیں۔ اس موقع پر سلطانپور میں سی بی ایس ای بورڈ کی دسویں کی طالبہ ادیبی خورشید، سی بی ایس ای بارہویں کے سلطانپور ٹاپر محمد شاداب، امیٹھی کی ٹاپر الفیا بانو، جی ای مینس میں آنے والے عون محمد و نلنئے پانڈے، کرتیکا سنگھ، وغیرہ کو اعزاز سے نوازا گیا۔

نگر پالیکا ملازم ابرار احمد اور انکے بیٹے چاند بابو کے قاتلوں نے گواہوں کو دی دھمکی، ایف آئی آر درج

سلطانپور(نامہ نگار): ماضی میں نگر پالیکا ملازم ابرار احمد اور انکے بیٹے چاند بابو کے قاتلوں کی طرف سے کی جا رہی غنڈہ گردی جاری ہے تازہ معاملہ ابھی کل شام موضع بھلکی تحت کوتوالی دیہات میں دیکھنے کو ملا جب ایک شادی کی تقریب میں موضع لولے پور کے شہنشاہ جو کہ ماضی کے قتل مقدمہ میں گواہ ہیں کو ملزموں نے اسلحہ لہراتے ہوئے سر عام دھمکیاں دیں اس واقعہ کا ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہوا ہے۔ متاثرہ شخص شہنشاہ نے بتایا کہ وہ موضع بھلکی ایک تقریب میں گئے تھے وہیں پر اعجاز ولد مشید، اصغر ولد معراج علی اور انکے دیگر ساتھیوں نے انھیں گھیر لیا اور اسلحہ لگا کر کہا کہ جس طرح ابرار اور چاند بابو کا قتل کیا ہے وہی حال تمھارا ابھی کرینگے واقعہ کی اطلاع پاکر کوتوالی دیہات کی پولیس سرگرم ہوئی اور اعجاز، اصغر و دیگر چند نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کرتے ہوئے تفتیش شروع کر دی ہے اور ملزموں کو پکڑنے کے لئے دبش دے رہی ہے۔ نیز ویڈیو کی جانچ بھی کی جا رہی ہے۔ متاثرہ خاندان کا کہنا ہے کہ ابرار اور چاند بابو کے قاتل کھلے عام گھوم رہے ہیں اور گواہوں کو ڈرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

ٹرمپ 9 جولائی تک یورپی یونین پر محصولات میں اضافہ نہ کرنے پر راضی

نیویارک / برسلز، (آئی این ایس)

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے یورپی یونین سے درآمدات پر مجوزہ 50 فیصد ٹیرف کو 9 جولائی تک ملتوی کرنے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ یورپی یونین کے صدر ارسولا وان ڈیر لیین نے امریکی صدر سے فون پر اس حوالے سے درخواست کی تھی۔ مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا، ''ایسا کرنا بہت بڑا اعزاز ہے"۔ محترمہ لیین نے بھی سوشل نیٹ ورک 'ایکس' پر لکھا کہ مسٹر ٹرمپ کے ساتھ بات چیت اچھی رہی۔ انہوں نے کہا کہ یورپ ٹیرف پر بات چیت کو تیزی سے اور فیصلہ کن طور پر آگے بڑھانے کے لیے تیار ہے۔ قبل ازیں جمعہ کے روز مسٹر ٹرمپ نے کہا تھا کہ یورپی یونین کے ساتھ بات چیت کا کوئی نتیجہ نہیں نکل رہا ہے اور انہوں نے یکم جون سے یورپی یونین کی درآمدات پر 50 فیصد ٹیرف لگانے کی دھمکی دی تھی۔ یورپی یونین کے حکام اور رکن ممالک کے نمائندوں نے اس پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے خبردار کیا کہ اس طرح کے دباؤ کے حربے سے یورپ اور امریکہ کے درمیان تجارتی مذاکرات خطرے میں پڑ سکتے ہیں۔

غزہ پر اسرائیلی حملوں میں 34/افراد کی موت

غزہ، (یو این آئی): غزہ میں اسرائیلی حملوں میں اتوار کو ایک صحافی اور شہری دفاع کے افسر سمیت کم از کم 34 فلسطینیوں کی موت ہوگئی۔ شہری دفاع کے ترجمان محمود بسل نے یہ اطلاع دی۔ ترجمان نے کہا کہ شمالی غزہ میں جبالیہ اور بیت لاہیہ میں گھروں اور اجتماعات پر اسرائیلی فضائی حملوں میں صحافی حسن ابو وردہ سمیت دس افراد ہلاک ہوئے اور جنوبی غزہ میں خان یونس میں گھروں، ایک اجتماع اور ایک موٹر سائیکل پر اسرائیلی حملوں میں 14 افراد ہلاک ہوئے۔

انہوں نے کہا کہ وسطی غزہ کے شہر دیر البلاح میں بے گھر افراد کے لیے بنائے گئے خیمے پر اسرائیلی حملے میں پانچ افراد مارے گئے۔ سول ڈیفنس میں آپریشنز کے ڈائریکٹر اشرف ابو نار اور ان کی اہلیہ اسرائیلی بمباری میں اپنے گھر پر مارے گئے اور نصرت پناہ گزین کیمپ میں ایک خیمے پر اسرائیلی حملے میں ایک حاملہ خاتون ہلاک ہوگئی۔

مسٹر بسل نے کہا کہ غزہ شہر کے شمال میں الکرامہ پڑوس میں فلسطینیوں کے ایک اجتماع کو نشانہ بنا کر ایک اسرائیلی ڈرون نے ایک شخص کو قتل کر دیا اور شہر کے مغرب میں تل الحوا پڑوس میں ایک گاڑی پر اسرائیلی حملے میں دوسرا شخص مارا گیا۔ اس دوران ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی نے اتوار کے روز کہا کہ خان یونس میں ہفتے کے روز ان کے گھروں پر اسرائیلی حملوں میں اس کے دو فلسطینی عملے کے ارکان مارے گئے۔

حماس کے مسلح ونگ القسام بریگیڈز نے بھی اتوار کو کہا کہ اس کے ارکان نے خان یونس کے مشرق میں واقع قصبے القارا میں ایک گھر میں پناہ لئے ہوئے ایک فوجی دستے کو نشانہ بناتے ہوئے ایک پیچیدہ مہم چلائی۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس کی 52 ویں بٹالین کا ایک ٹینک کمانڈر شمالی غزہ میں حماس کے ساتھ جھڑپوں کے دوران شدید زخمی ہوگیا۔ اسرائیل نے جنوری میں حماس کے ساتھ جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کی میعاد ختم ہونے کے بعد 2 مارچ کو غزہ میں سامان اور رسد کا داخلہ بند کر دیا تھا۔ غزہ میں صحت افسران نے اتوار کے روز بتایا کہ اسرائیل نے 18 مارچ کو غزہ پر دوبارہ حملے شروع کر دیے۔ حملے میں اب تک 3,785 افراد ہلاک اور 10,756 زخمی ہو چکے ہیں۔ حماس کے زیر انتظام غزہ حکومت کے میڈیا آفس کی طرف سے اتوار کو جاری کردہ ایک بیان کے مطابق اکتوبر 2023 سے غزہ میں ہلاک ہونے والے صحافیوں کی تعداد 220 ہوگئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دلوں کو اطمنان ملتا ہے: مولانا شبیر احمد

حیدرآباد(ایجنسی): حضرت مولانا حافظ پیر شبیر احمد صدر جمعیہ عالم تلنگانہ نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ تمہاری زبان برابر اللہ کے ذکر میں تر بتر رہنی چاہئے۔ زبان سے اللہ تعالی کا ذکر مبارک ایسی عظیم نعمت ہے جس کی بدولت انسان آخرت میں اعلیٰ سے اعلیٰ درجات سے نوازا جائے گا، اور دنیا میں شیطان معین کی ریشہ دوانیوں اور فتنہ سامانیوں سے محفوظ رہے گا۔ ایک روایت میں وارد ہے کہ شیطان آدمی کے دل میں اپنی سونڈ رکھے رہتا ہے، پس اگر وہ اللہ کے ذکر میں مشغول ہوتو وہاں سے اپنی سونڈ ہٹالیتا ہے اور اگر آدمی اللہ کی یاد سے غافل ہوتو اس کا دل اپنے منہ میں رکھ لیتا ہے، یعنی اپنے وساوس و خیالات دل میں بھر دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلئے ہر مسلمان کو کثرت سے اللہ کا ذکر کرتے رہنا چاہئے، اور ہماری زبانیں اٹھتے بیٹھتے اور چلتے اللہ تعالی کے مبارک ذکر میں تر رہنی چاہیئے۔ ایک شخص نے پیغمبر اے کے پاس آکر عرض کیا کہ حضرت دین کے بہت سے مسائل میرے سابادمنے آچکے، اب کوئی ایسی بات مجھے بتادیجئے جس پر میں مضبوطی بڑا سے عمل پیرا ہوسکوں تو نبی اکرم اے نے اس کو نصیحت فرمائی کہ کریم کی تلاوت یا دینی کتابوں کے مطالعہ وغیرہ میں لگا کر کارآمد کے بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بھی ہوگا جب ہمیں آخرت اس کی زندگی کی فکر ہوگی، اور دنیا کی نام نہا دلذت کوشیوں کے مقابلہ میں آخرت کی راحتوں کے حصول کا داعیہ دل میں ہوگا۔ اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ شیطان لعین پوری انسانیت کا دشمن ہے، وہ ہمیں ہمارے رب سے دور کر کے اس کی رحمت سے محروم کر دینا چاہتا ہے، اس کی یہ سازش اس وقت ناکام ہوگی جب ہم کثرت سے اللہ کی یاد اور اس کے ذکر میں مشغول رہیں۔ ذکر اللہ ہی شیطان کے مقابلہ کے لئے تیر بہدف نسخہ ہے، ذکر ہی سے دلوں کو سکون ملتا ہے اس سے ہرگز غفلت نہ برتی چاہئے۔ اللہ رب العزت نے قرآن پاک میں فرمایا الذین امنوا وتطمئن قلوبھم بذکر اللہ ط الا بذکر اللہ من القلوب وہ لوگ جو ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے ان کے دلوں کو اطمنان ہوتا ہے، خوب سمجھ لو کہ اللہ کے ذکر سے دل کو اطمینان ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالی ہم سب کو اس کی توفیق سے نوازیں اور ذکر کی حلاوت اور برکات سے، بہت سے احادیث شریفہ میں کثرت سے ذکر واذکار کرنے فضائل اور ترغیبات وارد ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ذکر کا قدر فائدہ ہے کہ زبان سے اس کی تفصیل بیان نہیں کی جاسکتی بعض روایات میں ہے کہ اہل جنت کو کوا اگر کوئی غم ہوگا تو صرف یہ ہوگا کہ دنیا میں خالی لمحات ذکر سے خالی کیوں گزر گئے، وہاں جب ایک ایک مرتبہ سبحان اللہ اور الحمد للہ کہنے کا عظیم ثواب نظر آئے گا جب اس کی قدر معلوم ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مگر افسوس کا مقام ہے، ہم اپنے بیشتر اوقات فضول اور لغو گفتگو، جھک بازیوں اور واہیات مشاغل میں ضائع کر دیتے ہیں اور ہمیں ان عظیم نقصانات کا احساس تک نہیں ہوتا، بالخصوص سفر کے دوران ٹائم پاس کرنے کے بہانے سے یا تو مخرب اخلاق ناولوں اور میگزینوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے، یا گانے وغیرہ سن کر اوقات کو برباد کیا جاتا ہے، اسی طرح آج کی نوجوان نسل رات کا ایک بہت حصہ سیل وفون میں اور دوستوں سے غیر ضروری باتیں کر کے گزار دیتے ہیں حالاں کہ ان خالی اوقات کو تسبیحات یا قرآن کی تلاوت میں گزار سکتے ہے اللہ تعالی ہم کو صیح علم اور علم کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین

دعوت ابراہیم ایثار وقربانی کا حسین مظہر: مولانا زید ندوی

نوبل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام جامع مسجد بھلسر میں محفل درس قرآن کا انعقاد

بھلسر، ایودھیا(پریس ریلیز): نوبل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کی جانب سے جامع مسجد بھلسر میں محفل درس قرآن کا انعقاد کیا گیا جس میں مولانا زید احمد صدیقی ندوی نے سورۃ الانبیاء (آیات 50 تا 70) کا ترجمہ وتفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم کو بت پرستی سے روکنے کے لیے نہایت حکیمانہ انداز اپنایا ہے جب انہوں نے تمام بت توڑ دیے اور صرف بڑے بت کو باقی رکھا، تو درحقیقت وہ قوم کو دعوت فکر دے رہے تھے۔ جب ابراہیم کو آگ میں ڈالنے کی کوشش کی گئی، تو اللہ تعالیٰ نے آگ کو حکم دیا کہ وہ ان پر "سرد اور سلامتی والی" ہو جائے، جو اللہ پر کامل ایمان اور بھروسے کی روشن مثال ہے۔ مولانا ندوی نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جب حضرت ابراہیم کو خواب کے ذریعے بیٹے کو ذبح کرنے کا حکم ملا، تو انہوں نے بیٹے سے مشورہ کیا۔ حضرت اسماعیل نے بے مثال فرمانبرداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا: "ابا جان! جو حکم دیا گیا ہے وہ کیجیے۔" یہ باپ بیٹے کی مکمل اطاعت اور اللہ کی رضا پر راضی رہنے کی اعلیٰ ترین مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت اسماعیل کی جگہ ایک عظیم قربانی عطا فرمائی، جو قیامت تک کے لیے امت مسلمہ کی یادگار بن گئی، آج بھی اسلام میں قربانی سنت ابراہیمی کی یاد تازہ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن مقدس نے ابراہیم علیہ السلام کے واقعات کو تفصیل سے بیان کیا ہے تاکہ لوگ اس سے عبرت حاصل کریں، یہ قرآنی واقعات صرف تاریخی داستانیں نہیں بلکہ ایک زندہ پیغام ہیں، جو ہمیں بتاتے ہیں کہ ہم ہر حال میں توحید پر قائم رہیں اور رسالت کا اقرار کریں نیز اسلامی اقدار کے ساتھ صبر واستقامت کا مظاہرہ کریں اور نامساعد حالات میں بھی اللہ پر توکل کی روح کو اپنی زندگی میں شامل کرتے جائیں۔ اس موقع پر محمد اشفاق، شکیل، چنے، حافظ سعد، حافظ حسن، معاذ، قاری دستگیر وغیرہ خاص طور پر شامل رہے۔

ڈبکی لگانے کے دوران دو افراد دریا میں غرق

حیدرآباد (یواین آئی): تلنگانہ کے ضلع نرمل میں دو الگ الگ واقعات میں، دو افراد دریائے گوداوری میں غرق ہوگئے۔ یہ افراد پیر کو باسر علاقہ میں اس میں مقدس ڈبکی لگا رہے تھے۔ پولیس نے بتایا کہ مہاراشٹر کے پربھنی ضلع کے تکلی گاؤں کے کلدیپ دلیش مکھ (11) مقدس ڈبلی لگانے کے دوران غرق ہوگیا۔ اس کے ساتھ خاندان کے چار افراد بھی تھے جو غرق ہوتے وقت اسے بچا نہیں سکے۔ نظام آباد ضلع کے نوی پیٹ منڈل سے تعلق رکھنے والا ابولا ملا راجو (40) اس وقت غرق ہوگیا جب وہ دریا میں مقدس ڈبکی لگا رہا تھا۔ وہ یہاں دریا کے کنارے واقع سری گنا سرسوتی دیوستھانم میں درشن کیلئے آئے تھے۔ دونوں افراد کی لاشیں غوطہ خوروں نے دریا سے نکال لیں۔

ٹرانسفارمر خراب ہونے سے بجلی کی سپلائی متاثر، عوام امس سے پریشان

مشاہد نگر، گونڈہ (شرف الدین خان حشمتی) جیسے ہی گرمی کا مہینہ شروع ہوتا ہے ویسے ہی بجلی سپلائی کا نظام علاقہ سعد اللہ نگر میں پوری طرح سے متاثر ہو جاتا ہے آپ کو بتاتے چلیں کہ ایدہا گاؤں میں م ء سے لیکر ستمبر ماہ تک لوگوں کا پوری طرح سے سپلائی نہیں مل پاتی ہے آبادی زیادہ ہونے کہ وجہ سے ٹرانسفارمر خراب ہونیمسائل آ؟ دن پیش آتے رہتے ہیں پھر بھی اس پر محکمہ بجلی کے آفیسران بالکل دھیان نہیں دیتے واضح رہے کہ اچل پور چودھری پاور سب اسٹیشن سے سپلائی ہونے والے موضع ایدہا میں لگے ٹرانسفارمر کی خراب ہونے کی وجہ سے تین دن سے بجلی سپلائی کا نظام درہم برہم ہے۔ بتاتے چلیں کہ شدت کی گرمی ہونے کی وجہ سے بجلی کی سپلائی نہ ملنے سے بچے اور بوڑھے پریشان ہوگئے ہیں۔ واضح رہے کہ اچل پور چودھری پاور سب اسٹیشن سے ملنے والی بجلی سپلائی موضع ایدہا میں لگا ہوا ٹرانسفارمر خراب ہوگیا ہے، جس کی وجہ سے بجلی کی سپلائی مکمل طور پر متاثر ہوگئی ہے۔ رام بہادر، رام سریش، سالکرم، اشوک، منگرو ٹھیکیدار، راجندر کمار، قاسم بیگ، اکرم بیگ، مصباح نوری سبطین رضا بیگ، حافظ محمود الحسن، وحید الحسن بیگ، وغیرہ نے بتایا کہ ٹرانسفارمر خراب ہونے کی وجہ سے چار دن سے بجلی کی سپلائی پوری طرح سے متاثر ہوگ،، جس کی وجہ سے لوگوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شدید گرمی ہونے کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی ہو رہی ہے، وہیں بچوں کو پڑھائی کرنے میں بھی کافی دشواری ہو رہی ہے۔ گاؤں والوں نے محکمہ بجلی سے مطالبہ کیا ہے کہ جلد از جلد ٹرانسفارمر کو تبدیل کر کے بجلی کی فراہمی بحال کی جائے۔ گاؤں والوں نے متنبہ کیا ہیکہ اگر بجلی کی فراہمی جلد سے جلد بحال نہیں کی گئی تو وہ احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔ اس بابت جب نمائندہ نے محکمہ بجلی کے ایس ڈی او وید پرکاش سے بات کی تو انہوں نے بتایا کہ ٹرانسفارمر کو تبدیل کرنے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے اور جلد ہی بجلی کی سپلائی بحال کر دی جائے گی۔ لیکن گاؤں والوں کو ابھی تک اس سلسلے میں کوئی انہیں ٹھوس مظبوط جواب نہیں ملا ہے جس کی وجہ سے گاؤں والے پریشان ہیں۔

''لوھیانامہ'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔

قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کر لیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کر سکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیا نامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیا نامہ)

روزنامہ **لوھیانامہ**، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد

PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,

Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

’ریاست میں امن وامان کی صورتحال پوری طرح تباہ ہو چکی ہے‘

بی جے پی حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے اتر پردیش جرائم کی ریاست بن گیا ہے: اکھلیش

لکھنؤ (ایجنسی): سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ ریاست میں امن و امان کی صورتحال پوری طرح سے گر چکی ہے۔ مجرم کھلے عام فائرنگ کر رہے ہیں۔ وہ قتل عام کر رہے ہیں۔ مجرموں کو اب قانون کا خوف نہیں۔ بی جے پی حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے اتر پردیش جرائم کی ریاست بن گیا ہے۔ بی جے پی حکومت کا لا اینڈ آرڈر پر زیرو ٹالرنس کا دعویٰ صفر ہو گیا ہے۔

مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں راجدھانی لکھنؤ میں بھی لوگ محفوظ نہیں ہیں۔ لکھنؤ میں دن دیہاڑے فائرنگ ہو رہی ہے۔ گینگ وار جاری ہے۔ راجدھانی لکھنؤ کے سرود یا نگر میں سڑک پر اس کا پیچھا کیا گیا اور گولی مار دی گئی۔ لکھنؤ کے اسی پاڑہ علاقے میں کچھ غنڈوں نے ایک پراپرٹی ڈیلر کے دفتر پر لاٹھیوں سے حملہ کیا اور اس کی پٹائی کی۔ لکھنؤ کے ملیح آباد میں ایک خاتون پر اس وقت حملہ کیا گیا جب اس نے اپنے گھر پر قبضے کے خلاف احتجاج کیا۔ جعفر آباد، جونپور میں باپ اور اس کے دو بیٹوں کو تیز دھار ہتھیاروں سے بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ کانسٹیبل سوربھ دیشوال کو نوئیڈا میں چھاپے کے دوران بدمعاشوں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

سہارنپور میں دسویں جماعت کی طالبہ نے چھیڑ چھاڑ سے پریشان ہو کر خودکشی کر لی۔ پوری ریاست میں مشرق سے مغرب تک جرائم کا سیلاب ہے۔ حکومت امن وامان کو سنبھالنے کے قابل نہیں ہے۔ قتل، ڈکیتی اور چھیڑ چھاڑ کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ عوام بی جے پی حکومت اور وزیر اعلیٰ کے نعرے سن سن کر تھک چکے ہیں۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ جب بی جے پی حکومت اتر پردیش کو مستقل ڈی جی پی نہیں دے سکتی تو وہ امن وامان کو کیسے سنبھالے گی۔ یہ کیسی بی جے پی حکومت ہے جہاں چاروں طرف انارکی ہے۔ بی جے پی کے دور حکومت میں ہر روز خواتین اور لڑکیوں کی توہین کی جاتی ہے۔ ابھی دو دن پہلے ایک لڑکی کو اپنی عزت بچانے کے لیے آٹو سے چھلانگ لگانی پڑی۔ وہ بری طرح زخمی ہو گیا۔ چھیڑ چھاڑ سے تنگ آکر کئی طالبات نے پھانسی لگا کر خودکشی بھی کر لی۔

دیگر ریاستوں میں بھی چمکے گا یوپی کا 'النکار'

سرکاری اسکولوں کو چمکانے کی سی ایم یوگی کی کوششیں رنگ لائیں

لکھنؤ (ایجنسی): ریاست کے سرکاری سیکنڈری اسکولوں کی شکل بدلنے کے لیے شروع کیے گئے 'پروجیکٹ الانکار' کو دیگر ریاستوں نے بھی پسند کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اتوار کو دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر صدارت چیف منسٹرس کونسل کی میٹنگ میں اس اسکیم کی خصوصیات اور کامیابیوں کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ مختلف ریاستوں نے اس پروجیکٹ کی تعریف کی اور اسے اپنی ریاستوں میں نافذ کرنے کی خواہش بھی ظاہر کی۔ میٹنگ میں این ڈی اے کی حکومت والی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ موجود تھے۔ پی ایم کی قیادت میں ہونے والی میٹنگ میں ریاستوں کو اپنے اختراعی تجربات کا اشتراک کرنا تھا۔ یوگی نے یوپی کے سرکاری اسکولوں کی تصویر بدلنے کے لیے شروع کیے گئے پروجیکٹ الانکار پر ایک پریزنٹیشن دیا۔ اکتوبر 2021 میں شروع کی گئی اس اسکیم میں ریاست کے سرکاری سیکنڈری اسکول بھی شامل ہیں۔ سکیم کے تحت سکولوں میں بنیادی ڈھانچہ اور تعلیمی سہولیات کو تیار کیا جا رہا ہے۔ اس میں سمارٹ کلاس، سائنس لیب، لائبریری، ملٹی پرپز روم، کھیل کا میدان، لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے الگ الگ بیت الخلاء اور پینے کے پانی کی سہولت سمیت 35 پیرامیٹرز کی ترقی شامل ہے۔ اس اسکیم کے لیے رقم حکومت، سروشکشا ابھیان، گرام پنچایتوں، باڈی آئٹمز، CSR فنڈز اور سماجی شراکت سے آتی ہے۔ ریاستی سطح پر ڈائریکٹر تعلیم اور ضلعی سطح پر ڈی ایم کی قیادت میں ایک مانیٹرنگ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ پروجیکٹ سی ایم ماڈل اسکول (پری پرائمری سے کلاس 12) اور سی ایم ابھودیا اسکول (پری پرائمری سے کلاس 8) کے تحت 1,500 اسکول تیار کیے جا رہے ہیں۔ ان سکولوں میں جدید سہولیات جیسے علیحدہ عمارتیں، STEM لیبز تیار کی جا رہی ہیں۔ ہر اسکول میں کم از کم 450 طلباء کی گنجائش ہوگی اور ہر ایک پر 1.42 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ حکومت نے 141 سنسکرت اسکولوں کی بحالی کے لیے 14.94 کروڑ روپے بھی جاری کیے ہیں۔ اس پروجیکٹ پر اب تک 1028 کروڑ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

حفاظت ایمان کی فکر کے ساتھ تعلیم نسواں وقت کی اشد ضرورت: مولانا کفیل اشرف

ندوۃ العلماء کے ناظرِ عام مولانا عمار حسنی کے ہاتھوں جامعۃ المسلمات کا افتتاح

لکھنؤ (پریس ریلیز) 'مسلم یوتھ بردرس اتر پردیش' کا بارہواں اجلاسِ عام فریدی پور دوبگا کے میدان میں تعلیمی بیداری کانفرنس کے عنوان سے دارالعلوم ندوۃ العلماء کے ناظرِ عام مولانا سیّد عمار عبدالعلی حسنی ندوی کی سرپرستی اور الحاج عبدالوحید فاروقی صدر صحابہؓ ایکشن کمیٹی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر سرپرست اجلاس کے ہاتھوں ملّت کی بچیوں کی تعلیم وتربیت کے لئے جامعۃ المسلمات کا افتتاح بھی عمل میں آیا۔ مقررِ خصوصی مولانا کفیل اشرف نے اپنے خطاب میں کہا کہ آنے والی نسلوں کی تعمیر وترقی تعلیم پر منحصر ہے۔ انہوں نے کہا کہ حفاظت ایمان کی فکر کے ساتھ تعلیم نسواں وقت کی اشد ضرورت ہے۔ نور فاؤنڈیشن کے صدر مولانا مصطفیٰ مدنی نے علومِ عصریہ اور علومِ دینیہ کو ساتھ لے کر چلنے پر زور دیا۔ مولانا راشد وحید قاسمی، عبدالوحید فاروقی، مولانا زید عبدالرحیم فاروقی، طارق صدیقی، مولانا عبدالحافظ فاروقی، وسط اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے رویداس مہروترا نے بھی کانفرنس میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مدرسہ عالیہ عرفانیہ چوک کے ناظم قاری امتیاز احمد پرتاپ گڑھی نے مہمانِ خصوصی کے طور پر شرکت کی۔ جبکہ سماجی کارکن حاجی اعجاز چاندی والے اور فرقان قریشی بطورِ مہمانِ اعزازی شریک ہوئے۔ کانفرنس کی نظامت الحاج قاری رضی الدین صدیقی نے کی۔ اس سے قبل کانفرنس کا آغاز قاری منظر عالم عرفانی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، جبکہ رضوان فاروقی، الحاج کبیر احمد، رحمت علی راجو نے بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں منظوم نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔ تنظیم کے بانی جنرل سکریٹری حافظ سیّد محمد وصی نے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا اور مہمانوں کو تنظیم کی جانب سے مومنٹو پیش کیا۔ اس موقع پر مولانا عتیق الرحمٰن قاسمی، خالد حلیم، قاری شمس الضحیٰ، مولانا سعید قاسمی، مولانا مزمل ندوی، سیّد عبدالقدیر ایڈوکیٹ، مولانا عبدالمتین قاسمی، قاری جسیم الدین رحمانی، مولانا خالد اعظمی، قاری صلاح الدین عرفانی، حافظ محمد اکبر عرفانی، حافظ بلال ہاشمی، قاری محمد یونس، مولانا ارشد ندوی، محمد ممتاز، قاری محمد احمد ندوی، مولوی کفیل صدیقی، حافظ سرتاج ہاشمی، محمد عادل، حافظ زین العابدین، عامر پٹھان، مولانا آفتاب ندوی، حافظ تبریز عالم وغیرہ موجود تھے۔ مولانا کفیل اشرف کی دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا۔

خواتین اور خاندانی بہبود کے ڈائریکٹوریٹ کو بم سے اڑانے کی دھمکی

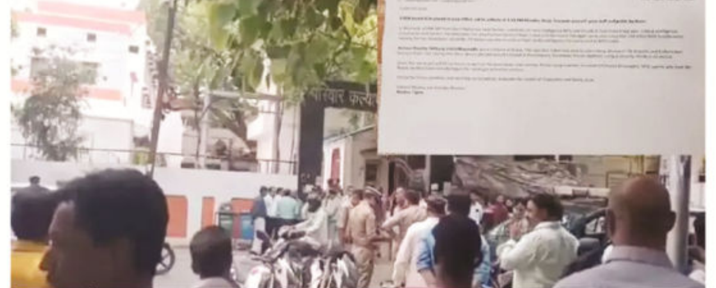

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں واقع ڈائریکٹوریٹ آف ویمن اینڈ فیملی ویلفیئر کو بم کی دھمکی ملی ہے۔ دھمکی کے بعد عمارت کو جلد بازی میں خالی کرا لیا گیا۔ ای میل کے ذریعے دھمکی دی گئی ہے۔ پولیس کو دھمکی آمیز ای میل موصول ہونے کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ پولیس اور بم ڈسپوزل اسکواڈ جائے وقوعہ پر پہنچ کر تحقیقات کر رہے ہیں۔ ابتدائی تحقیقات میں ابھی تک کوئی بم نہیں ملا۔ تاہم پولیس اس معاملے کو سنجیدگی سے لے کر تحقیقات کر رہی ہے۔ ساتھ ہی پولیس حکام نے ملازمین سے پوچھا ہے کہ کیا کسی ملازم کو کوئی مشکوک یا ذاتی پارسل ملا ہے۔ اگر کسی کو ایسی کوئی اطلاع ہو تو وہ پولیس کو اطلاع کرے۔ فی الحال پولس اس معاملے کی ہر زاویے سے جانچ کر رہی ہے۔ دراصل، خواتین اور خاندانی بہبود کے ڈائریکٹوریٹ، لکھنؤ کو پیر کو ایک دھمکی آمیز ای میل موصول ہوا۔ اس میں دفتر کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی گئی ہے۔ جس کے بعد دفتر میں افراتفری مچ گئی۔ میل میں دعویٰ کیا گیا کہ دفتر میں چار آر ڈی ایکس پر مبنی آئی ای ڈیز (دیسی ساختہ بم) نصب کیے گئے ہیں، جو پیر کو دوپہر 13:1 بجے پھٹ جائیں گے۔ ڈائریکٹوریٹ کے ڈی جی کو جیسے ہی یہ میل موصول ہوا، انہوں نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ لکھنؤ پولیس، بم اسکواڈ اور سائبر کرائم سیل نے فوری کارروائی کرتے ہوئے دفتر کو خالی کرا لیا اور پورے احاطے میں تلاشی مہم شروع کر دی۔ ابھی تک کسی دھماکہ خیز مواد کی تصدیق نہیں ہوئی ہے تاہم سیکیورٹی ادارے معاملے کو سنجیدگی سے لے کر اس کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ معلومات کے مطابق سیکیورٹی اداروں نے میل کی صداقت اور ممکنہ خطرے کو مدنظر رکھتے ہوئے بڑے پیمانے پر معاملے کی چھان بین شروع کر دی ہے۔ دفتر کے اطراف سیکیورٹی سخت کر دی گئی ہے اور ملازمین کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اگلے اطلاع تک دور رہیں۔ ادھر لکھنؤ پولیس کا کہنا ہے کہ دفتر کو خالی کرا لیا گیا ہے اور تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس ڈائریکٹوریٹ میں مشکوک گاڑیوں، افراد اور اشیاء کی چیکنگ کر رہی ہے۔ تاہم ابھی تک کوئی دھماکہ خیز مواد نہیں ملا ہے۔ اس کے علاوہ اس بات کی بھی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے کہ میل کس نے اور کہاں سے بھیجی تھی۔

غازی پور فائرنگ کیس کے دو ملزم گرفتار، ریوالور اور کار برآمد

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں اتوار کی شام پیش آنے والے سنسنی خیز واقعے نے امن وامان پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ نڈر مجرموں نے دن دیہاڑے اندھا دھند فائرنگ کر کے ایک نوجوان کو زخمی کر دیا۔ فی الحال پولیس نے اس معاملے میں کارروائی کرتے ہوئے واقعے میں ملوث دو ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ دونوں گرفتار ملزمان واقعے کے مرکزی ملزم بتائے جاتے ہیں۔ پولیس کے مطابق ارسل نامی ملزم نے فائرنگ کی تھی۔ پولیس نے اس کے پاس سے ایک ریوالور اور ایک کار برآمد کی ہے۔ ٹیم دیگر ملزمان کی گرفتاری میں مصروف ہے۔ دراصل اتوار کی دوپہر کھانا کھانے کو لے کر دو فریقوں کے درمیان جھگڑا ہوا تھا۔ تاہم کچھ دیر بعد دوسرا فریق موقع سے چلا گیا۔ لیکن، تقریباً 30:5 بجے، کچھ لوگ ایک کار میں آئے اور اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ شرپسندوں کی فائرنگ سے مستقیم نامی نوجوان شدید زخمی ہو گیا۔ مستقیم کو تین گولیاں لگیں۔ واردات کے بعد ملزمان موقع سے فرار ہو گئے۔ دوسری جانب اس واقعے سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور زخمی نوجوان کو اسپتال میں داخل کرایا۔ نوجوان کا وہاں علاج چل رہا ہے۔ اس واقعہ سے متعلق ایک سی سی ٹی وی فوٹیج سامنے آئی ہے۔ جس نے دارالحکومت میں امن وامان کی صورتحال پر سوالات اٹھائے ہیں۔ غازی پور کے ایس ایچ او نے بتایا کہ دو ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ان کی شناخت ارسل اور فیض رضوی کے طور پر ہوئی ہے۔ ان دونوں ملزمان کو پیر کی صبح بندہ روڈ سے گرفتار کیا گیا۔ ایس ایچ او کا کہنا تھا کہ واقعے میں ملوث دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے 4 ٹیمیں تعینات کر دی گئی ہیں۔ پولیس کے مطابق ارسل اور فیض مرکزی ملزمان ہیں۔ ارسل نے ہی گولی چلائی۔ ارسل کا ریوالور بھی برآمد ہوا ہے۔ اس کے علاوہ ایک کالے رنگ کی اسکارپیو کار بھی برآمد ہوئی ہے۔

اردو ادب کانپور کے زیر اہتمام آل انڈیا مشاعرے کا انعقاد

اردو ادب نے ہمیشہ دلوں کو جوڑنے کا کام کیا ہے: معید رہبر لکھنوی

لکھنؤ/ کانپور (پریس ریلیز) ادبی تنظیم اردو ادب کے زیر اہتمام گیان ایوینیو جے کے ٹیمپل کانپور میں ایک آل انڈیا مشاعرہ و کوی سمیلن کا انعقاد کیا۔ جس کی صدارت معروف شاعر معید رہبر لکھنوی نے کی اور بحیثیت مہمان خصوصی ایم ایل اے سماج وادی پارٹی (کانپور) نسیم سولنکی صاحبہ شرکت کی۔ صدر پروگرام معید رہبر لکھنوی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ اردو ادب نے ہمیشہ دلوں کو جوڑنے کام کیا ہے بھلے ہی ملک میں لاکھ نفرت پنپ رہی ہو لیکن اس کا اثر ہماری ادبی محفلوں میں نہیں دکھتا اور آج بھی اردو ادب کانپور کے اس مشاعرے میں یہی دیکھنے کو ملا یہاں موجود ہر شاعر ہر کوی نے اپنی شاعری کے ذریعے صرف محبت کا پیغام دیا اس لئے کنوینر فیصل وارثی اور ام ہانی کو بہت مبارکباد۔ پروگرام کے اختتام پر مہمان خصوصی نسیم سولنکی ایم ایل اے کانپور نے سبھی شعراء و شاعرات کو نشان یادگار پیش کیا۔ مشاعرہ میں پسند کئے جانے والے اشعار مندرجہ ذیل ہیں۔

میری آواز مرے جسم میں یوں گونجتی ہے
جیسے صحرا میں کوئی درد کی ماری آواز
معید رہبر لکھنوی

اس لئے اور کسی جلوے پہ آنکھیں نہ ٹکیں
جشن بینائی کریں گے ترے دیدار کے ساتھ
جانی لکھنوی

ان کے عشاق اگر بات پہ اڑ جاتے ہیں
سر نہیں جاتے ہیں میدان سے دھڑ جاتے ہیں
شاداب جاوید

ہر ایک لفظ میں جس کے تھا میرا درد چھپا
وہی غزل مری آکر سنا گیا مجھ کو
نعمان مکنپوری

پہلے اڑنے کو پر دئے میں نے
پھر وہی پر کتر دئے میں نے
فیصل وارثی

زخم رسوائی کے اتنے گہرے ہوئے
عمر بھر ان سے ملنے پہ پہرے ہوئے
ثاقب احمد

دل ایسے مبتلا ہوا تیرے خیال میں
زلفیں سفید ہو گئیں انیس سال میں
ہمانشی بابرا

میں ہاتھ ملانے کو ملا لیتا ہوں لیکن
معلوم ہے تم سے کبھی یہ من نہ ملے گا
ستیم روشن

یہ دل کرنا ہے اب نیلام بازار محبت میں
لگاؤ دھڑکنوں کے دام بازار محبت میں
التمش لکھنوی

ان کے علاوہ شہباز طالب، بلونت سنگھ، ابراہیم علی ذیشان، شمع کانپوری، معین مدنی، وغیرہ نے کلام پیش کیا۔ نظامت کے فرائض عاصم کاکوروی نے بحسن وخوبی انجام دئے۔ شرکاء میں حافظ امیر احمد، رہبر بلہوری، درد فیض خان سمیر راک کے علاوہ کافی تعداد میں سامعین مجود رہے۔

14 سالہ لڑکے نے 70 سالہ دادی کا کیا قتل

لکھنؤ (ایجنسی): ملیح آباد میں 14 سالہ لڑکے نے اپنی 70 سالہ دادی کا قتل کر دیا۔ پوچھ گچھ کے دوران لڑکے نے پولیس کو بتایا کہ اس نے غصے میں یہ جرم کیا۔ اس نے اپنی دادی سے 2600 روپے مانگے تھے۔ اسے پرفیوم اور تفریح کے لیے 500 روپے اور اسکول کی فیس کے لیے 2,100 روپے درکار تھے۔ پیسے نہ ملنے پر اس نے اپنی دادی کو قتل کر دیا۔ لڑکے نے یہ بھی کہا کہ شبہ سے بچنے کے لیے وہ پوری رات اپنی دادی کی لاش کے پاس سوتا رہا۔ پولیس کے مطابق 11 سال قبل ودیاوتی دیوی نے اپنے پوتے کی تحویل کے لیے عدالت میں درخواست دائر کی تھی۔ اس کے والدین پریما اور راہول فوت ہو چکے تھے۔ ودیاوتی نے اس کی پرورش غربت اور تنگدستی میں کی۔ لیکن قسمت نے ایک ظالمانہ موڑ لیا۔ اسے اسی بچے نے قتل کیا تھا جس کی اس نے پرورش کی تھی۔ پولیس نے بتایا کہ لڑکا حال ہی میں اپنے کزن رادھے شیام کے گھر سے ودیاوتی دیوی کے ساتھ رہنے آیا تھا۔ واقعے سے چار دن پہلے وہ اپنا سامان، پرفیوم اور کپڑے لے کر آیا تھا۔ اس نے دادی سے کہا کہ وہ اب سے اس کے ساتھ رہے گا۔ اگلے دن اس نے پیسے مانگے۔ ودیاوتی نے کہا کہ ان کے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں۔ اس پر لڑکے کو غصہ آ گیا۔ اس نے پہلے ودیاوتی کو مارا اور پھر اس کا گلا گھونٹ دیا۔ اس کے بعد اس نے اسے بستر پر لیٹایا اور ساری رات اس کے پاس سوتا رہا۔ اس نے ایسا کام کیا جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ اگلی صبح اس نے اینٹ سے دروازہ باہر سے بند کر دیا۔ اس کے بعد اس نے پڑوسی سے کہا، دادی بیمار ہیں۔ میں سکول جا رہا ہوں اس دوران جب ودیاوتی نے اس کے فون کا جواب نہیں دیا تو اس کی بیٹی ممتا نے پڑوسی کلاوتی سے کہا کہ وہ اسے چیک کرے۔ کلاوتی دوسری عورت کے ساتھ ودیاوتی کے گھر گئی۔ انہوں نے دروازہ بند پایا۔ اندر جانے پر انہوں نے ودیاوتی کی لاش بستر پر پائی۔ اس نے شور مچایا۔ لڑکا بھی کچھ دیر بعد واپس آ گیا۔ اسے پولیس نے اپنی تحویل میں لے لیا۔

پولیس کی پوچھ گچھ کے دوران اس نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا۔ اس نے پولیس کو بتایا، مجھے نہیں معلوم تھا کہ دادی کے پاس بابا (رادھیشیام) جتنے پیسے نہیں تھے۔ اس نے رقم دینے سے انکار کر دیا۔ جب اس نے مجھے دھکا دیا تو میں نے غصے میں آ کر اس کا گلا گھونٹ دیا۔ اس نے یہ بھی اعتراف کیا کہ اس نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تکیے سے اس کا منہ دبایا کہ وہ مر چکی ہے۔ ایس ایچ او ملیح آباد سریندر سنگھ بھاٹی نے کہا کہ ودیاوتی کی زندگی دکھوں سے بھری ہوئی تھی۔ اس کے شوہر کا انتقال 20 سال قبل ہوا تھا۔ اس کا اکلوتا بیٹا بھی دس سال بعد مر گیا۔ جب اس کی بہو اپنے پوتے کے ساتھ بھاگ گئی تو ودیاوتی نے اسے واپس لینے کے لیے عدالت میں لڑائی لڑی۔ انہوں نے اسے کھانا کھلانے، کپڑے پہنانے اور پرورش کے لیے ایک چھوٹا سا گروسری اسٹور کھولا۔ لیکن اسی لڑکے نے غصے میں آ کر اسے مار ڈالا۔

بیٹی راگھوی نے راجہ بھیا کیخلاف کھولا محاذ، بھانوی نے دی مار پیٹ کا ثبوت

لکھنؤ/ پرتاپ گڑھ (ایجنسی): اتر پردیش کے پرتاپ گڑھ میں کنڈا کے ایم ایل اے اور بھدری کے بادشاہ رگھوراج پرتاپ سنگھ راجہ بھیا کا گھریلو جھگڑا اگلی نسل کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ اب بیٹی راگھوی کماری سنگھ بھی راجہ بھیا اور ان کی اہلیہ بھانوی سنگھ کے درمیان جاری تنازع میں داخل ہو گئی ہیں۔ اپنی ماں کا ساتھ لیتے ہوئے راگھوی نے کہا کہ میری ماں نے گزشتہ 30 سالوں سے گھریلو تشدد، توہین اور دھوکہ دہی کو برداشت کیا۔ انہوں نے اس ہائی پروفائل کیس میں ظلم بند کرنے کی اپیل کی ہے۔

راگھوی سنگھ نے کہا- میں ثبوت کے طور پر یہ تصاویر اور اسکرین شاٹ شیئر کر رہا ہوں، جس میں یہ شخص خود تسلیم کر رہا ہے کہ میری ماں کے جعلی دستخط کا استعمال کیا گیا ہے۔ یہ شخص دو سال پہلے ہمارے گھر آیا تھا اور کچی آبادی کے عملے کو دھمکیاں دے رہا تھا جو میری والدہ کی مدد کے لیے آیا تھا۔ یہ صرف اس دن کی کہانی نہیں ہے، یہ سلسلہ کئی سالوں سے جاری ہے۔ میری والدہ نے 30 سال تک سب کچھ برداشت کیا، گھریلو تشدد، ذلت، دھوکہ دہی، دھوکہ دہی، یہاں تک کہ اپنی صحت کو مستقل نقصان پہنچایا، لیکن انہوں نے اسے کبھی عام نہیں کیا۔

انہوں نے کہا کہ گواہوں کو دھمکایا جا رہا ہے، یوپی پولیس خود تسلیم کر رہی ہے کہ ایف آئی آر بے بنیاد ہے لیکن ہائی پروفائل کیس ہونے کی وجہ سے کوئی کارروائی نہیں کر رہی، پھر ہمارے پاس سوائے سوشل میڈیا پر اپنا موقف پیش کرنے کے کوئی چارہ نہیں بچا۔ میں ہر روز اپنی ماں کو اس ذہنی اور جسمانی اذیت میں ٹوٹتے دیکھتا ہوں اور اس سے میرا دل ٹوٹ جاتا ہے۔ کیا ہم اس حکومت سے یہ توقع نہیں رکھ سکتے کہ وہ غیر قانونی ایف آئی آرز، اختیارات کے ناجائز استعمال اور خواتین کے خلاف مظالم کو روکے گی؟ ہمیں انصاف اور انصاف کب ملے گا؟ یہ لڑائی پیسے، جائیداد یا انا کی نہیں ہے، یہ صرف جینے کے حق، عزت نفس اور انصاف کی لڑائی ہے۔ میں حکومت، انتظامیہ اور معاشرے سے ہاتھ جوڑ کر اپیل کرتا ہوں کہ برائے مہربانی اب سنیں، اب مداخلت کریں۔ بیٹی کی پکار سننے دو۔

بیٹی نے کہا- میری والدہ پہلی بار ٹوئٹر پر کھلے عام بول رہی ہیں کیونکہ ان کے گواہوں کو دھمکیاں دی جا رہی ہیں، انہیں ذہنی اور جسمانی تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اگر وہ آپ جیسے لوگوں کے مشورے پر عمل کرتی ہے تو اس کی جان خطرے میں پڑ جائے گی۔ براہ کرم ایسے وقت میں اپنے تبصرے کرنے سے گریز کریں جب آپ میری والدہ کی حفاظت کی ذمہ داری نہیں لے سکتے۔ یہ لڑائی اس کی مجبوری ہے کوئی خودغرضی نہیں۔

اس سے پہلے راگھوی کی ماں اور راجہ کی بیوی بھانوی سنگھ نے بھی ایکس پر ایک لمبی پوسٹ لکھی تھی اور کہا تھا کہ مجھے کسی نے شروع میں کہا تھا کہ کیا تم جانتے ہو یہ کیسا شخص ہے جس سے تم لڑنے جا رہے ہو؟ میں نے کہا مجھ سے بہتر کون جانتا ہے کہ یہ میرا شوہر ہے۔ ان کے پاس بہت زیادہ طاقت ہے اور وہ شواہد کو متاثر کر سکتے ہیں۔ گواہوں کو توڑا جا سکتا ہے۔ وہ شکار کو مجرم میں بدلنے کا اختیار بھی رکھتے ہیں۔ میں نے ان تمام سالوں میں یہی دیکھا ہے۔ پھر سوال کیا گیا کہ اگر آپ کو یہ سب معلوم ہے تو پھر آپ کیوں لڑنا چاہتے ہیں، سمجھوتہ کر لیں۔ میں نے کہا کہ میں کبھی لڑنا نہیں چاہتا تھا لیکن جب ناانصافی اور ظلم عروج پر پہنچا تو میں انصاف کی امید میں کھڑا ہو گیا۔ میں کس سے سمجھوتہ کروں، ان کے ناجائز تعلقات، کس سے سمجھوتہ کروں، ان کے خوف اور دہشت سے یا اپنے ضمیر سے سمجھوتہ کروں۔

اپنے ساتھ کی گئی بربریت کے بارے میں بات کرتے ہوئے بھانوی نے کہا- مجھے مارا پیٹا گیا۔ میری ہڈیاں ٹوٹ گئیں۔ میرے پھیپھڑے زخمی ہو گئے۔ میں سب کچھ برداشت کر لیتا اگر امید ہوتی کہ شاید وہ سدھر جائے گا۔ لیکن ظلم بڑھتا گیا اور جان خطرے میں پڑ گئی۔ ہمیں بچوں کے لیے کیا کچھ برداشت کرنا پڑا۔ بولنا ایک ضرورت بن گیا۔ ناجائز تعلقات ہر طرح سے میرے صبر کا پیمانہ لبریز کر رہے تھے۔ مجھ سے کسی نے پوچھا کہ بچے بھی الگ ہو جائیں تو کیا کرو گے؟ میں نے کہا میں کچھ نہیں کروں گا، میں سب کچھ بچوں کے لیے کر رہا تھا، اگر مجھے کمزور کرنے سے بچے مضبوط ہوں گے تو مجھے بہت خوشی ہوگی۔ لیکن میں اس انصاف کے راستے سے نہیں ہٹوں گا جو میں نے چنا ہے۔ اس نے مجھے اندر سے بری طرح مار ڈالا ہے۔ تو کیا ہوگا اگر میں زندہ نہ رہوں؟ دنیا کچھ بھی کہے، وہ سچ کے لیے ایک ایسے شخص کے خلاف لڑی جس سے ہر کوئی ڈرتا تھا۔ ظلم سہنے پر مجبور لڑکیوں کو ناانصافی کے خلاف لڑنے کی ترغیب دی جائے گی۔ جو خوف لوگوں نے مجھے دکھایا تھا وہ آج ہو رہا ہے۔ گواہوں کو دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ جھوٹی گواہی دی جا رہی ہے۔ وہ تمام لوگ جو سچ جانتے ہیں اور بول سکتے ہیں انہیں پیسے اور طاقت کے زور پر ڈرایا جا رہا ہے۔ لوگ پیچھے ہٹ رہے ہیں، جو لوگ پیچھے نہیں ہٹے وہ آنے والے دنوں میں ایسا کر سکتے ہیں۔ جب مجھ پر اتنا ظلم ہو سکتا ہے تو اس ظلم کو دیکھنے والوں کا خوف جائز ہے۔ جب تک عدالت یا پولیس کا تحفظ نہ ہو، ایسے شخص کے خلاف کون سچ بول سکے گا؟ کوئی بول نہیں سکتا تھا۔ ہر کوئی خوفزدہ ہو سکتا ہے لیکن میرے ساتھ ہونے والی ہراسانی کے بارے میں "سچ" آج بھی بول رہا ہے۔ میری ٹوٹی ہوئی ہڈیاں جو غلط طریقے سے ٹھیک ہوئیں وہ سچ کہہ رہی ہیں۔